ماہنامہ
انصار اللہ
قادیان
مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان
جون/2022ء

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH ★ MAJLIS ANSARULLAH BHARAT ★ نحن انصار اللہ ★ وفاء خلافت ★ تربیت اولاد ★ تعاون علی البر والتقویٰ ★ نصرت دین

مؤرخہ 31/مارچ 2022ء کومنعقدہ تربیتی کیمپ بمقام ہرڈی، ضلع کانگڑہ (ہماچل پردیش) کے موقعہ پر مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت تقریر کرتے ہوئے مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب قائدعمومی بھی اسٹیج پر رونق افروز ہیں

مؤرخہ 27/مارچ 2022ء کومنعقدہ تربیتی کیمپ بمقام کرنال برائے ضلع کرنال وکیتھل (ہریانہ) کے موقعہ پر لی گئی گروپ فوٹو، مکرم محمد نورالدین صاحب قائد تبلیغ مجلس انصاراللہ بھارت، مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ قادیان بھی رونق افروز ہیں

مؤرخہ 13/فروری 2022ء کومنعقدہ تربیتی کیمپ ضلع بینگلور، مرکرہ، گونی کپا، مینگلور (کرناٹک) کے حاضرین کا ایک منظر

زیر صدارت مکرم سید شارق مجید صاحب ناظم ضلع بنگلور، مرکرہ، گونی کپا، مینگلور مؤرخہ 13/فروری 2022ء کو منعقدہ تربیتی کیمپ (کرناٹک) کے اسٹیج کا منظر

www.ansarullahbharat.in

مؤرخہ 24/مارچ 2022ء کو سرہند میں منعقدہ تربیتی اجلاس مجلس انصاراللہ کے موقعہ پر لی گئی ایک گروپ فوٹو، مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت، مکرم محمد یوسف انور صاحب قائد وقف جدید بھی موجود ہیں

مؤرخہ 8 مارچ 2022ء کو مجلس انصاراللہ قادیان کی طرف سے گورداس پور جیل میں موجود اسیروں کو خورونوش کے ایک ہزار پیکٹ دینے کے بعد حکام کے ساتھ لی گئی ایک گروپ فوٹو

مؤرخہ 30 اپریل 2022ء کو مجلس انصاراللہ چنئی کی طرف سے ’تیسری عالمی جنگ کو روکو‘ کے عنوان کے تحت منعقدہ ریلی کا منظر

مؤرخہ 03 مئی 2022ء کو مجلس انصاراللہ بھوبنیشور کی طرف سے ’تیسری عالمی جنگ کو روکو‘ کے عنوان کے تحت منعقدہ ریلی کا منظر

مؤرخہ 20 مارچ 2022ء کو عثمان آباد میں منعقدہ عطیہ خون کیمپ کے موقع پر انصار عطیہ خون دیتے ہوئے

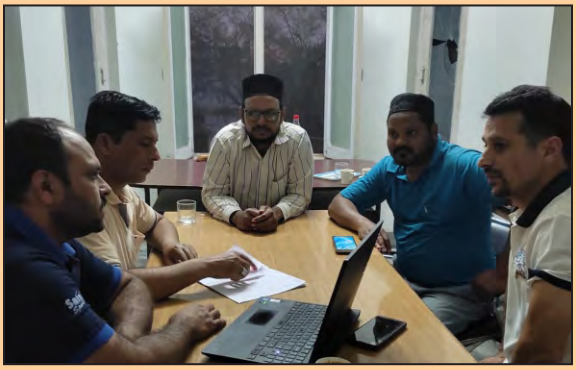

مؤرخہ 31 مارچ 2022ء کو منعقدہ ویب سائٹ کمیٹی کی ایک تصویر مکرم وسیم احمد عظیم صاحب صدر ویب سائٹ کمیٹی اور ممبران

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ
مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

انصار اللہ

ماہنامہ

قادیان

جلد:20 | احسان 1401 ہجری شمسی - جون / 2022ء | شمارہ:6

فہرست مضامین

ادار یہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
اسلامی پردہ کی حکمت وفلسفہ	11
آسمانی نظام (نظم)	16
تفصیل علمی وورزشی مقابلہ جات بابت اجتماعات مجالس انصار اللہ بھارت 2022ء	20
پیغام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرمنی 2021ء	21
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصار اللہ ہالینڈ کی ورچول میٹنگ	23
100 سال قبل جون 1922ء	25
اخبار مجالس	

نگران:

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر

شیخ محمد زکریا
فون: 79861 56091

مجلس اِدارت

شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

طاہر احمد بیگ
فون: 99152 23313

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ 210 روپے، فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

محمد نور الدین پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

روس۔ یوکرین جنگ سے تیسری عالمی جنگ کا خطرہ!

رُوس نے NATO میں یوکرین کی شرکت کو اپنے ملک کیلئے خطرہ قرار دیتے ہوئے ''خصوصی فوجی آپریشن'' کے نام سے یوکرین پر 24 فروری 2022ء سے جنگ شروع کر دی ہے۔ آج 14 مئی 2022ء تک 81 دن ہو رہے ہیں۔ لیکن یہ جنگ تھمنے کا نام نہیں لے رہی۔ دونوں ملک کے سربراہ اپنی اپنی بات پر مصر ہیں۔ اَب فِن لینڈ اور سڈنی بھی NATO میں شامل ہونے کے خواہشمند ہیں۔ جبکہ رُوس کا کہنا ہے کہ اَب NATO کی مزید وسعت ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے۔ لہٰذا حالات دن بدن کشیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ اگر مذاکرات سے مسئلہ حل نہ ہوا تو رُوس اور یوکرین کی یہ جنگ پھیلتے پھیلتے تیسری عالمی جنگ پر منتج ہو سکتی ہے۔

پہلی جنگ عظیم (28 جولائی 1914ء تا 11 نومبر 1918ء) زیادہ تر یورپ تک محدود رہی لیکن جنگ عظیم دوم (یکم ستمبر 1939ء تا 2 ستمبر 1945ء) میں یورپ کے علاوہ ایشیا کے بعض ممالک بھی شامل ہوئے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ تیسری جنگ عظیم بھی ہوگی۔ جس کے بعد غلبہ اسلام مقدر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المطففین کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں۔

''کَلَّا کے اس تکرار پر غور کرنے سے ایک اور بات معلوم ہوتی ہے کہ یہاں تین دفعہ کَلَّا کفر کے ذکر کے بعد آیا ہے اور ایک دفعہ کَلَّا مومنوں کے ذکر سے پہلے ہے۔ اس میں اس طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ تین جھٹکے عیسائیت کی تباہی کے لئے لگیں گے اور چوتھا جھٹکا اسلام کے قیام کا موجب ہوگا۔ بظاہر، جہاں تک عقل کام کرتی ہے، یہی معلوم ہوتا ہے کہ پہلی جنگ عظیم، جو 1918ء میں ختم ہوئی، پہلا جھٹکا تھا، جو عیسائیت کو لگا۔ اب دوسری جنگ، یہ دوسرا جھٹکا ہے۔ اس کے بعد ایک تیسری جنگ عظیم ہوگی، جو مغرب کی تباہی کے لئے تیسرا اور آخری جھٹکا ہوگا۔ اس کے بعد چوتھا جھٹکا لگے گا، جس کے بعد اسلام اپنے عروج کو پہنچ جائے گا اور مغربی اقوام بالکل ذلیل ہو جائیں گی، کیونکہ چوتھے کَلَّا کے بعد ہی یہ ذکر آتا ہے۔'' (تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 306)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

''یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا، ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔'' (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 268)

ہیروشیما اور ناگاساکی (جاپان) پر امریکہ ایٹم بم گرانے کی وجہ سے دوسری عالمی جنگ کے بعد ممالک کے مابین ایٹمی ہتھیاروں کی ایک دوڑ شروع ہوگئی کیونکہ ہر کسی کو معلوم تھا کہ جس کے پاس ایٹم بم ہوگا جنگ میں پلڑا اُسی کا بھاری ہوگا۔ لہٰذا تیسری عالمی جنگ خوفناک ایٹمی جنگ ہوگی۔ اَب بھی وقت ہے کہ انصاف وحقوق کو قائم کر کے اس بھیانک تباہی سے دنیا بچ سکتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا کو متنبہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''دنیا آجکل تباہی کی طرف جا رہی ہے ہمیں اس کی فکر ہے اور ہونی چاہئے کہ انسانیت کو بچانا بھی ہمارا کام ہے۔ یہ سب اس لئے ہو رہا ہے کہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے جاتے دوسروں کے حقوق کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اگر عہدوں کی پابندی ہوتی، اگر ہر سطح پر انصاف کرنے اور حقوق ادا کرنے کی کوشش ہوتی، انصاف کو حقیقی رنگ میں قائم کیا جاتا، اگر حقوق کی ادائیگی کا حق ادا کیا جاتا تو نہ ہم عراق کی تباہی دیکھتے، نہ شام کی تباہی دیکھتے، نہ لیبیا کی تباہی دیکھتے، نہ یمن کی تباہی دیکھتے، نہ افغانستان کی تباہی دیکھتے۔ جو یہ حال ہوا ہے آجکل ان کا یہ نہ دیکھتے۔ اور نہ اَب یہ یوکرین میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کو دیکھتے۔'' (خطبہ عید الفطر 2 مئی 2022ء)

دعا ہے کہ دنیا میں انصاف قائم ہو تا کہ اِس تباہی سے بچ سکیں۔

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ‌ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ‌ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ‌ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ○ (الحجرات:12)

ترجمہ: اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے اسے حقیر سمجھ کو ہنسی مذاق نہ کیا کرے۔ ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو اور نہ (کسی قوم کی) عورتیں دوسری (قوم کی) عورتوں کو حقیر سمجھ کر ان سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں۔ ممکن ہے کہ وہ (دوسری قوم یا حالات والی) عورتیں ان سے بہتر ہوں اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی برے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنۡ اَبِیۡ اُسَیۡدٍ الۡاَنۡصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَقُوۡلُ وَھُوَ خَارِجٌ مِنَ الۡمَسۡجِدِ فَاخۡتَلَطَ الرِّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِی الطَّرِیۡقِ فَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ: اِسۡتَاخِرۡنَ فَاِنَّہٗ لَیۡسَ لَکُنَّ اَنۡ تَحۡقُقۡنَ الطَّرِیۡقَ عَلَیۡکُنَّ بِحَافَّاتِ الطَّرِیۡقِ فَکَانَتِ الۡمَرۡأَۃُ تَلۡصَقُ بِالۡجِدَارِ حَتّٰی اِنَّ ثَوۡبَھَا لَیَتَعَلَّقُ بِالۡجِدَارِ مِنۡ لُّصُوۡقِھَا بِہٖ۔ (ابوداؤد کتاب الادب باب فی مشی النساء فی الطریق)

ترجمہ: حضرت ابی اُسَید انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد سے باہر جس وقت عورتیں گلی میں مَردوں کے ساتھ مل کر بھیڑ کی شکل میں چل رہی تھیں یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ خواتین راستہ کے ایک طرف ہو کر یعنی فٹ پاتھ پر چلیں۔ یہ مناسب نہیں کہ وہ راستہ کی روک بن جائیں۔ ابو اُسَید بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد عورتیں سڑک کے ایک طرف ہو کر دیوار کے ساتھ ساتھ ہو کر چلا کرتیں۔ بعض اوقات تو وہ اس قدر دیوار کے ساتھ لگ کر چلتیں کہ ان کے کپڑے دیوار کے ساتھ اٹک اٹک جاتے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مرد عورت سے اور
عورت مرد سے پردہ کرے

’’یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی یہ لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے۔ ذرا اُن کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے اُن کی عِفّت اور پاک دامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔ لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو اُن کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔ بدنظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے۔ پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہوگا۔ مردوں کی حالت کا اندازہ کرو کہ وہ کس طرح بے لگام گھوڑے کی طرح ہو گئے ہیں۔ نہ خدا کا خوف رہا ہے نہ آخرت کا یقین ہے۔ دنیاوی لذّات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ پس سب سے اوّل ضروری ہے کہ اس آزادی اور بے پردگی سے پہلے مردوں کی اخلاقی حالت درست کرو۔ اگر یہ درست ہو جاوے اور مردوں میں کم از کم اس قدر قوّت ہو کہ وہ اپنے نفسانی جذبات کے مغلوب نہ ہو سکیں تو اُس وقت اِس بحث کو چھیڑو کہ آیا پردہ ضروری ہے کہ نہیں ورنہ موجودہ حالت میں اِس بات پر زور دینا کہ آزادی اور بے پردگی ہو گویا بکریوں کو شیروں کے آگے رکھ دینا ہے۔ اِن لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کسی بات کے نتیجہ پر غور نہیں کرتے۔ کم از کم اپنے کانشنس سے ہی کام لیں کہ آیا مَردوں کی حالت ایسی اصلاح شدہ ہے کہ عورتوں کو بے پردہ اُن کے سامنے رکھا جاوے۔ قرآن شریف نے (جو کہ انسان کی فطرت کے تقاضوں اور کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر حسب حال تعلیم دیتا ہے) کیا عمدہ مسلک اختیار کیا ہے قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِہِمۡ وَیَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَزۡکٰی لَہُمۡ (النور:31) کہ تو ایمان والوں کو کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنے سوراخوں کی حفاظت کریں۔ یہ وہ عمل ہے جس سے اُن کے نفوس کا تزکیہ ہوگا............

اسلام نے جو یہ حکم دیا ہے کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے پردہ کرے۔ اِس سے غرض یہ ہے کہ نفسِ انسان پھسلنے اور ٹھوکر کھانے کی حد سے بچا رہے کیونکہ ابتداء میں اس کی یہی حالت ہوتی ہے کہ وہ بدیوں کی طرف جھکا پڑتا ہے اور ذرا سی بھی تحریک ہو تو بدی پر ایسے گرتا ہے۔ جیسے کئی دنوں کا بھوکا آدمی کسی لذیذ کھانے پر۔ یہ انسان کا فرض ہے کہ اس کی اصلاح کرے۔‘‘

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 104، 105 ایڈیشن 2003ء)

دنیا کی راہنمائی کیلئے تربیت کے اعلیٰ معیار کی ضرورت

عہدیداران کی ذمہ داری: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار اس امر کی ہمیں نصیحت کر چکے ہیں کہ تیسری عالمی جنگ کے بعد دنیا کی راہنمائی کی عظیم ذمہ داری ہم احمدیوں پر ہوگی۔ کیا ہماری تربیت کا معیار اس قابل ہو چکا ہے کہ ہم دنیا کی راہنمائی کا بوجھ اٹھا سکیں۔ چونکہ تیسری عالمی جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ اس لئے ہم انصار کا فرض ہے کہ اپنی اور نئی نسل کی تربیت کیلئے مسلسل کوشش کرتے رہیں۔ سب سے پہلے تو مقامی سطح سے ملکی سطح کے تمام عہدیداران نیک نمونہ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''پس امراء، صدران سب سے پہلے اپنی عاملہ کے سامنے بھی اور افراد جماعت کے سامنے بھی اپنے نمونے قائم کریں۔ سیکرٹریان تربیت ہیں جن کے سپرد تربیت کا کام ہے اور تربیت کا کام اسی وقت صحیح رنگ میں ہو سکتا ہے جب نمونے قائم ہوں۔ جو کام کرنے والا ہے، جس کی ذمہ داری ہے، دوسروں کو نصیحت کرنے والا ہے تو خود بھی ان کاموں پر عمل کرنے والا ہو۔ پس سیکرٹریان تربیت بھی افراد جماعت کے سامنے اپنے نمونے قائم کریں کہ جماعت کی تربیت کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔'' (خطبہ جمعہ: 15/ جولائی 2016ء)

شعبہ تربیت فعال ہو: جو ناصر پنجوقتہ نماز کے ساتھ ساتھ الٰہی احکام کا پابند ہو وہ جماعت کیلئے نہ صرف مفید وجود ثابت ہوگا بلکہ وہ دوسروں کی تربیت کا بھی باعث ہوگا۔ اس لئے تربیت کے شعبہ کو فعال کرنے کی تلقین کرتے ہوئے حضور انور فرماتے ہیں۔

''میں کئی موقعوں پر ذکر کر چکا ہوں کہ اگر شعبہ تربیت فعال ہو جائے تو بہت سے دوسرے شعبوں کے کام خود بخود ہو جاتے ہیں۔ جتنا افرادِ جماعت کی تربیت کا معیار اونچا ہوگا اتنا ہی دوسرے شعبوں کا کام آسان ہوگا۔ مثلاً سیکرٹری مال کا کام آسان ہوگا۔ سیکرٹری امور عامہ کا کام آسان ہوگا۔ سیکرٹری تبلیغ کا کام آسان ہوگا۔ اسی طرح دوسرے شعبوں کا، قضاء کا کام آسان ہوگا۔'' (ایضاً)

دنیا احمدیت کی طرف آئے گی: تیسری عالمی جنگ کے بعد لوگ بڑی تیزی سے اسلام کی طرف رجوع کریں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں۔

''پس تیسری عالمگیر تباہی کی انتہا، اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتدا ہوگی اور اس کے بعد بڑی سرعت کے ساتھ اسلام ساری دنیا میں پھیلنا شروع ہوگا اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کرلیں گے اور یہ جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے اور یہ کہ انسان کی نجات صرف حضرت محمد رسول اللہﷺ کے پیغام کے ذریعے حاصل ہو سکتی ہے۔''

(امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ، صفحہ 10، فرمودہ 1967ء بمقام لندن)

دنیا کی قیادت احمدیت نے کرنی ہے۔ یہ ایک غیر متبدل حقیقت ہے کہ اسلام کا غلبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مقدر ہے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں۔

''نہ بت رہیں گے، نہ صلیب رہے گی اور سمجھدار دلوں پر سے ان کی عظمت اٹھ جائے گی اور یہ سب باتیں باطل دکھائی دیں گے اور سچے خدا کا چہرہ نمایاں ہو جائے گا...... خدا اپنے بزرگ نشانوں کے ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ دلوں کو احمدیت کی طرف پھیر دے گا اور وہی منکر رہ جائیں گے جن کے دل مسخ شدہ ہیں۔ خدا ایک ہوا چلائے گا جس طرح موسم بہار کی ہوا چلتی ہے اور ایک روحانیت آسمان سے نازل ہوگی اور مختلف بلاد اور ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی۔'' (کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 312)

پس مجلس انصار اللہ کے تمام عہدیداران دیگر انصار اور افراد جماعت کیلئے ایک پاک نمونہ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفہ وقت کی ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

عطاء المجیب لون

صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ اپریل 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ 1 اپریل 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مسلمانوں کی حالت: حضرت ابوبکرؓ کے زمانے کے فتنوں کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ اپنی تصنیف سر الخلافہ میں بیان فرماتے ہیں کہ ابن خلدون اور ابن اثیر نے لکھا کہ بنوطے، بنواسد طلیحہ، بنوغطفان، بنوہوازن اور بنوسلیم قبائل سمیت عرب کے عوام اور خواص مرتد ہوگئے اور انہوں نے زکوٰۃ دینی روک دی۔ مسلمانوں کی اپنے نبیؐ کی وفات اور اپنی قلت اور دشمنوں کی کثرت کے باعث ایسی حالت ہوگئی تھی جیسی بارش والی رات میں بھیڑ بکریوں کی ہوتی ہے یعنی خوف سے ایک جگہ اکٹھی ہوجاتی ہیں۔ لوگوں نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ اس وقت اسامہؓ کے لشکر کو اپنے سے الگ نہ کریں لیکن حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ جو فیصلہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا ہے میں اُسے منسوخ نہیں کرسکتا۔ عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ کی وفات کے بعد اگر اللہ ہم پر ابوبکرؓ کے ذریعہ احسان نہ فرماتا تو قریب تھا کہ ہم ہلاک ہوجاتے۔ آپؓ نے ہمیں اس بات پر اکٹھا کیا کہ ہم زکوٰۃ کی وصولی کے لیے جنگ لڑیں اور اللہ کی عبادت کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ موت ہمیں آلے۔

مرتدین کے لفظ سے غلطی: سارے عرب کے ارتداد اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے ان سب کے خلاف قتال کیا۔ کتب تاریخ اور سیرت میں ایسے تمام افراد کے لیے مرتدین کا لفظ استعمال ہوا جس کی وجہ سے سیرت نگار اور علماء کو غلطی لگی کہ گویا مرتد کی سزا قتل ہے۔ حالانکہ نہ تو قرآن کریم نے اور نہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد کی سزا قتل بیان کی یا کوئی اور سزا مقرر کی۔ اس ضمن میں چند آیات پیش ہیں۔

قرآن وحدیث کے دلائل: وَمَنۡ یَّرۡتَدِدۡ مِنۡکُمۡ عَنۡ دِیۡنِہٖ فَیَمُتۡ وَہُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُہُمۡ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ وَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ترجمہ: اور تم میں سے جو بھی اپنے دین سے برگشتہ ہوجائے پھر اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی ضائع ہوگئے اور آخرت میں بھی۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ اُس میں وہ بہت لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔ اس سے خوب واضح ہورہا ہے کہ مرتد کی سزا قتل نہ تھی کیونکہ اگر اس کی سزا قتل ہوتی تو یہ بیان نہ ہوتا کہ ایسا مرتد آخر کار کفر کی حالت میں مرجائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس مبارک وجود پر قرآن کریم اتارا گیا جو کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآنَ کا مصداق وجود تھا اُس مبارک ہستی نے مرتد کے حوالے سے کیا فرمایا۔ ثبوت اس اَمر کا صلح حدیبیہ کی دوسری شرط ہے جس کے مطابق اگر مسلمانوں میں سے کوئی شخص مرتد ہوکر مشرکین کی طرف چلا جائے تو مشرکین اس کو واپس نہیں کریں گے۔ اس شرط سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ارتداد کے لیے شریعت اسلام میں قتل کی سزا مقرر ہوتی تو شرعی حد کے معاملے میں آپؐ کبھی بھی مشرکین کی بات قبول نہ فرماتے۔

مرتدین کو سزا کیوں دی گئی؟ ان آیات قرآنیہ اور ارشادات کی روشنی

میں یہ تو ثابت ہو گیا کہ مرتد کی سزا قتل نہیں ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر مرتد کی سزا قتل نہیں تو حضرت ابوبکرؓ نے مرتدین کو کیوں قتل کرنے کا حکم دیا؟ حقیقت یہ ہے کہ آپؓ کے عہد میں مرتد ہونے والے صرف مرتد ہی نہیں تھے بلکہ وہ خونخوار ارادوں کے حامل باغی تھے جنہوں نے نہ صرف ریاست مدینہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو قتل کرنے کے بھیانک منصوبے بنائے بلکہ مختلف علاقوں میں مسلمانوں کو پکڑ پکڑ کر بڑی بے رحمی سے قتل کیا جس کی وجہ سے دفاعی اور انتقامی کارروائی کے طور پر ان محارب لوگوں سے جنگ کی گئی۔

خطبہ جمعہ 8 اپریل 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
قبولیت دعا کی شرائط اور فلسفہ کا بیان

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی آیت 187 وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ○ کی تلاوت فرمائی اور آیتِ مبارکہ کا درج ذیل ترجمہ پیش فرمایا۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً مَیں قریب ہوں۔ مَیں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہیے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

حضورِانور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کے مہینے سے ہم گزر رہے ہیں۔ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں فیضِ خاص کا چشمہ جاری فرما دیا ہے۔ اس مہینے میں انسان اپنا ہر فعل خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ عام حالات میں تو شیطان کو کھلی چھوٹ ہوتی ہے لیکن رمضان کے مہینے میں اسے باندھ دیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اپنی خاطر روزہ رکھنے والوں کو مکمل طور پر اپنی حفاظت کے حصار میں لے لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے دار کی جزا مَیں خود ہو جاتا ہوں۔ یہ کتنی بڑی خوش خبری ہے۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے یہ رمضان کی فرضیت، اہمیت، احکامات اور روزوں کی اہمیت کے بارے میں بیان کی جانے والی آیات کے بیچ میں آنے والی آیت ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ نے دعا کی قبولیت کے طریق کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ ان لوگوں کے بارے میں بیان فرمایا ہے کہ جو عبادالرحمٰن ہیں یا عبادالرحمٰن بننا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ گھبراؤ نہیں مَیں تمہارے قریب ہی ہوں۔ میری تمام صفات پر کامل یقین اور ایمان رکھو پھر دیکھو کس طرح قبولیتِ دعا کے نظارے تم دیکھتے ہو۔

دعا میں بھلائی ہے: حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اللہ جلّ شانہٗ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لیے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکا و زاری سے اس دروازے میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی اور طہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔ قبولیتِ دعا کے لیے کیسی حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے؟ اس بارے میں آپؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لیے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے۔

دعا کیلئے اخلاص و وفا شرط ہے: پس دعاؤں کی قبولیت کے لیے بھی پہلے اپنی حالتوں کو بدل کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانا ضروری ہے۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب بندہ میری طرف ایک قدم چل کر آتا ہے تو مَیں دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔ پس خدا تعالیٰ تو ہم پر اتنا مہربان ہے لیکن اخلاص و وفا شرط ہے۔ یہ نہیں کہ رمضان میں تو دعویٰ کریں کہ ہم نمازیں پڑھیں گے، خدا تعالیٰ کے احکامات اور حقوق العباد ادا کریں گے لیکن رمضان کے بعد پھر خدا تعالیٰ اور اس کے احکامات کو بھول جائیں۔ دنیا کے حالات کے لیے بھی دعا کریں۔

نیا ویب سائٹ: حضورِ نے فرمایا نمازِ جمعہ کے بعد مَیں ایک ویب سائٹ اور موبائل ایپلیکیشن کا اجرا کروں گا۔ اس میں تین سَو تیرہ بدری صحابہ کے متعلق میرے خطباتِ جمعہ کو جمع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ویب سائٹ کو لوگوں کے لیے فائدے کا موجب بنائے۔ آمین

خطبہ جمعہ 15 اپریل 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

کن حالات میں حضرت ابوبکرؓ خلیفہ منتخب ہوئے: تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مختلف حوالہ جات کی روشنی میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے مرتدین کو اُن کے ارتداد کی وجہ سے نہیں بلکہ اُن کی بغاوت اور جنگ کی وجہ سے سزا دی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس ارتداد کو سرکشی اور بغاوت سے تعبیر کیا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اسلام اور مسلمانوں پر مصائب ٹوٹ پڑے۔ بہت سے منافق مرتد ہو گئے۔ افترا پردازوں کے ایک گروہ نے دعویٰ نبوت کر دیا۔ مسیلمہ کذاب کے ساتھ ایک لاکھ کے قریب جاہل اور بدکردار آدمی مل گئے اور فتنے بھڑک اٹھے۔ مومنوں پر ایک شدید زلزلہ طاری ہو گیا۔ ایسے وقت میں حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بنائے گئے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب میرے والد خلیفہ بنائے گئے تو آغاز ہی میں آپؓ نے ہر طرح سے فتنوں کو موجزن اور جھوٹے مدعیان نبوت کی سرگرمیوں اور منافق مرتدوں کی بغاوت کو دیکھا اور آپؓ پر اتنے مصائب ٹوٹے کہ اگر وہ پہاڑوں پر ٹوٹتے تو وہ پیوست زمین ہو جاتے لیکن آپؓ کو رسولوں جیسا صبر عطا کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ اللہ کی نصرت آن پہنچی۔ جھوٹے نبی قتل اور مرتد ہلاک کر دیے گئے۔ فتنے دُور کر دیے گئے۔ اللہ نے مومنوں کو آفت سے بچا کر اُن کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا۔ دین کو تمکنت بخشی اور ایک جہان کو حق پر قائم کر دیا۔ مفسدوں کے چہرے کالے کر دیے اور اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس تکلیف کے بعد مومنوں کے دل روشن اور چہرے شاداب ہو گئے۔ وہ آپؓ کو ایک مبارک وجود اور نبیوں کی طرح تائید یافتہ سمجھتے تھے اور یہ سب کچھ حضرت ابوبکرؓ کے صدق اور گہرے یقین کی وجہ سے تھا۔

فوج کی تقسیم: باغیوں کا قلع قمع کرنے کے لیے حضرت ابوبکرؓ نے فوج کو تقسیم کیا اور گیارہ سپہ سالاروں کو اسلامی جھنڈے دے کر مختلف علاقوں میں محاذوں پر بھیجا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو طلیحہ بن خویلد اور بطاح مالک بن نویرہ سے، حضرت عکرمہؓ بن ابوجہل کو مسیلمہ سے، حضرت مہاجر بن ابوامیہؓ کو عنسی کی فوجوں، قیس بن مکشوح اور کندہ سے، حضرت خالد بن سعید بن عاصؓ کو حمقتین میں، حضرت عمرو بن عاصؓ کو قضاعہ ودیعہ اور حارث کی جمعیتوں سے، حضرت حذیفہ بن محصن غلفانیؓ کو اہل دبا سے، حضرت عرفجہ ہرثمہؓ کو مُہرہ میں، حضرت شرحبیل بن حسنہؓ کو یمامہ اور قضاعہ میں، حضرت طریفہ بن حاجزؓ کو بنوسلیم اور ہوازن سے، حضرت سوید بن مقرنؓ کو تہامہ میں اور حضرت علاء بن حضرمیؓ کو بحرین میں باغیوں سے مقابلے کا حکم دیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے ہر دستے کے امیر کو حکم دیا کہ جہاں جہاں سے وہ گزریں وہاں کے طاقتور مسلمانوں کو اپنے ساتھ لیں اور بعض طاقتور افراد کو وہیں اپنے علاقے کی حفاظت کے لیے پیچھے چھوڑ دیں۔

دو خطوط: اس موقع پر حضرت ابوبکرؓ نے دو فرمان بھی لکھے تھے؛ ایک عرب قبائل کے نام اور دوسرا سپہ سالاران فوج کی ہدایت کے لیے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنی تصنیف لطیف سرالخلافہ میں عرب قبائل کے نام لکھے جانے والے خط کا ذکر فرمایا: یہ خط ابوبکر خلیفۃ الرسول ﷺ کی طرف سے ہر خاص وعام کے لئے ہے۔ میں تمہیں اللہ کے تقویٰ کی اور تمہارے اس بخت کی اور نصیب کے حصول کی جو اللہ کے ہاں تمہارے لئے مقرر ہے اور وہ تعلیم جو تمہارا نبی تمہارے پاس لے کر آیا اس پر عمل کرنے کی تمہیں تاکید کرتا ہوں اور یہ کہ تم آپؐ کی رہنمائی سے رہنمائی حاصل کرو اور اللہ کے دین کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ اور اذان ہی اسلام کا اعلان ہے پس جب مسلمان اذان دیں تو وہ بھی اذان دے دیں اور ان پر حملہ سے رک جائیں اور اگر وہ اذان نہ دیں تو ان پر حملہ جلد کرو اور جب وہ اذان دے دیں تو جو ان پر فرائض ہیں ان کا مطالبہ کرو اور اگر وہ انکار کریں تو ان پر جلد حملہ کرو اور اگر اقرار کر لیں تو ان سے قبول کر لیا جائے۔ حضرت ابوبکرؓ نے دوسرا خط گیارہ امرائے لشکر کے نام تحریر فرمایا اور ہر امیر کو تاکیدی حکم دیا کہ وہ ہر معاملے میں ظاہر اور باہر میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرے۔ سب سے پہلے اُنہیں اسلام کی طرف دعوت دیں۔ اگر وہ اس کو قبول کر لیں تو اُن لوگوں سے لڑائی سے رک جائے۔

خطبہ جمعہ 22 اپریل 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
تقویٰ کی باریک راہوں کا لطیف تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

روزوں کا مقصد تقویٰ ہے: آج کل ہم رمضان کے مہینہ سے گزر رہے ہیں اور تقریباً دو عشرے ختم ہو گئے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مؤمن اِس مہینہ میں یہ کوشش کرتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اِس مہینہ کے فیض سے حصہ لے۔

اللہ تعالیٰ نے روزوں کی فرضیت کے حکم میں شروع میں ہی روزہ کا یہ مقصد بیان فرمایا ہے کہ روزے تم پر اِس لئے فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ پس روزوں اور رمضان کے فیض سے ہم تبھی حصہ پا سکیں گے جب ہم روزوں کے ساتھ اپنے تقویٰ کے معیار بھی بلند کرنے والے ہوں گے، ہر قسم کی برائیوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کریں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ کیا صرف نام کا روزہ رکھنا ہی ہمارے لئے کافی ہے؟ سحری اور افطاری کرنا ہی کافی ہے؟ کیا ہمارا اتنا کام ہی ہمیں روزہ کی ڈھال کے پیچھے لے آئے گا کہ ہم نے سحری اور افطاری کر لی؟ نہیں! بلکہ اِس کے لوازمات کو بھی دیکھنا ہوگا اور بنیادی مقصد جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے وہ یہ ہے کہ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ پس اگر ہم نے اپنے روزوں کو، اپنے رمضان کو وہ روزے اور رمضان بنانا ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو، جس کا اجر خود اللہ تعالیٰ بنتا ہو تو ہمیں پھر اُسے اُس معیار پر لانا ہوگا جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔

ہر قسم کی بدی سے بچنا تقویٰ ہے: ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور ہم ایمان لانے والوں میں شامل ہیں تو حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں تو پھر سنو کہ ایمان کا پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ اور پھر فرمایا کہ تقویٰ کیا ہے؟ تو اِس کا جواب یہ ہے کہ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ اب اگر ہم جائزہ لیں تو یہ کوئی معمولی بات نہیں، ہمیں اپنے جائزے سے ہی پتا چل جائے گا کہ کیا ہم تقویٰ کا حق ادا کرتے ہوئے حقوق اللہ کی ادائیگی کر رہے ہیں، کیا ہم تقویٰ پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا کر رہے ہیں۔ آپؑ نے فرمایا! یہ بات کہ تقویٰ کیا ہے اُس وقت تک پتا نہیں چل سکتی جب تک اِن باتوں کا مکمل علم نہ ہو۔ علم حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ بغیر علم کے کوئی چیز حاصل ہی نہیں ہو سکتی، اُس کو آدمی پا ہی نہیں سکتا۔

پس رمضان میں عموماً قرآن کریم پڑھنے کی طرف زیادہ توجہ ہوتی ہے تو اِس سوچ سے پڑھنا چاہئے کہ اِس کے اوامر و نواہی پر ہم نے غور کرنا ہے اور برے کاموں سے رکنا ہے اور اچھے کاموں پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ آپؑ نے فرمایا! قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر و نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے۔

کس کی دعا قبول ہوتی ہے: آپؑ نے اِس بات کو بڑے زور سے بیان فرمایا کہ جب تک انسان متقی نہیں بنتا اُس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادت کو قبول فرماتا ہے۔ فرمایا! یہ سچی بات ہے کہ نماز، روزہ بھی متقیوں کا ہی قبول ہوتا ہے۔

قبولیت کا علم کیسے ہوگا؟ عبادات کی قبولیت اور اِس سے مراد کیا ہے؟ تو اِس کا جواب یہ ہے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہوگئی ہے تو اِس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں۔ جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں فرمایا! اُس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں۔ پس ہمیں دیکھنا ہوگا کہ کیا ہمارا رمضان، ہمارے روزے ہمیں اِس معیار پر لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فرمایا! پس پہلی منزل اور مشکل اُس انسان کے لئے جو مؤمن بننا چاہتا ہے یہی ہے کہ برے کاموں سے پرہیز کرے اور اِس کا نام تقویٰ ہے۔

تقویٰ کا اثر: تقویٰ کا اثر اسی دنیا میں متقی پر شروع ہو جاتا ہے۔ جس طرح زہر کا اثر اور تریاق کا اثر فوراً بدن پر ہوتا ہے اسی طرح تقویٰ کا اثر بھی ہوتا ہے۔ پس اگر عبادات کرنے نیکیاں بجالانے کے باوجود انسان کی حالت پر اثر نہیں پڑ رہا تو پھر قابل فکر بات ہے۔

خطبہ جمعہ 29 اپریل 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
ہمارے لئے ایک عظیم الشان لائحہ عمل کا ایمان افروز بیان

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ رمضان آیا اور تمام ان لوگوں پر جنہوں نے اس سے فیض پانے کی کوشش کی برکتیں بکھیرتے ہوئے گذر گیا۔ ایک عقلمند اور حقیقی مؤمن کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بیشک فرض روزوں کا مہینہ تو ختم ہے لیکن باقی فرائض کی ادائیگی کے معیاروں کو اونچا رکھنے اور ان میں ترقی کرتے چلے جانے کا وقت شروع ہو رہا ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو بھول گئے کہ رمضان کے بعد ہم نے اپنے فرائض اور حقوق کی ادائیگی کے معیاروں کو کس طرح قائم رکھنا ہے تو ہم نے اپنا رمضان اس طرح نہیں گزارا جس طرح آنحضرتؐ نے فرمایا تھا۔

لائحہ عمل: ہماری خوش قسمتی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر معاملے میں بڑی کھول کر ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ اپنی زندگیاں گزارنے کے لئے ایک لائحہ عمل ہمیں دے دیا۔ اگر ہم اس لائحہ عمل کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کریں تو یقیناً ہم ان راستوں پر چلنے والے بن جائیں گے جو نیکیوں میں بڑھنے اور ترقی کرنے کے راستے ہیں جو ایک رمضان سے دوسرے رمضان کو ملانے کے راستے ہیں جو اس دوران کی جانے والی غلطیوں اور گناہوں سے بچانے کے راستے ہیں معاف کروانے کے راستے ہیں۔ پس آپ کی نصائح میں سے چند نصائح مَیں اس وقت بیان کروں گا۔

بروز قیامت سب سے پہلے کس کا حساب ہوگا؟ آنحضرت ﷺ نے مؤمنوں کو بار بار توجہ دلائی ہے کہ نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر اور شرک کے قریب کر دیتا ہے۔ پھر آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا۔ پس یہ اہمیت ہے نماز کی۔ کسی خاص مہینے کے لئے مخصوص نہیں بلکہ دن میں پانچ نمازوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے نمازوں کی اہمیت کی ہمیں بار بار تلقین کی ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ کہ جبکہ انسان پیدا ہی عبادت کے لئے ہوا ہے تو ضروری ہے کہ عبادت میں اس درجہ کا لذت اور سرور بھی ضرور رکھا ہونا چاہئے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ہر چیز میں لذت ہے اور اس سے حظ اٹھاتا ہے انسان تو پھر عبادت میں کیوں نہیں۔ فرمایا کہ خوب سمجھ لو کہ اس میں بھی ایک لذت اور سرور ہے اور یہ لذت اور سرور دنیا کی تمام لذتوں اور تمام حظوظ نفس سے بالاتر اور بلند تر ہے۔

نماز سنوار کر پڑھنے کا طریقہ: بعض لوگ پوچھتے ہیں کہ سنوار کر نمازیں کس طرح پڑھی جاتی ہیں تو یہ ہے سنوار کر نماز پڑھنے کا طریقہ کہ ٹھہر ٹھہر کر پورا وقت ہر جو حرکت ہے نماز کی اس کو دے کر پورا وقت دے کے آرام سے پڑھے۔

رمضان کے فیض کیسے جاری رکھیں؟ پھر رمضان کے فیض کو جاری رکھنے کے لئے حضرت مسیح موعودؑ نے ہمیں جو طریق بتایا وہ ہے آپس کے تعلقات میں جو اعلیٰ اخلاق دکھانے کی رمضان میں ہم نے کوشش کی تھی انہیں جاری رکھنا۔ فرمایا کہ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو، اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتے کی تو منظور ہوتی ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہ اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں۔

دعا کی تحریک: دنیا کے لئے بھی دعائیں کریں دنیا کے حالات بہتر ہوں۔ آپس میں جو دشمنیاں چل رہی ہیں ملک ملک پر حملے کر رہے ہیں وہ عقل کے ناخن لیں اور ان چیزوں سے باز آجائیں ورنہ دنیا بہت زیادہ تباہی کی طرف جا رہی ہے اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کو یہ پہچان لیں تو تبھی اس سے نکل سکتے ہیں۔ اسی طرح احمدی اسیران جو پاکستان، افغانستان اور الجزائر میں ہیں ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ حالات بہتر کرے اور پاکستان میں بھی احمدی آزادی سے رہنے لگیں۔

آخر میں مکرم عبدالباقی اشرف صاحب مرحوم کا ذکر خیر فرما کر نماز جنازہ حاضر پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ ☆......☆......☆

دِلاور خان
خادم سلسلہ نظارت
اصلاح وارشاد مرکزیہ

اسلامی پردہ کی حکمت وفلسفہ

حجاب (پردہ) کے حوالہ سے بعض مقامات میں واقع ہونے والے افسوسناک اطلاعات کے پیش نظر قرآن مجید کی پاک تعلیم، حدیث شریف اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفہ وقت کے زریں ارشادات کی روشنی میں پردہ کے اسلامی حکم کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں پرحکمت تعلیم کا کچھ حصہ اختصار سے پیش ہے۔

پردہ کے خلاف پروپگنڈہ: آج ساری دنیا میں اخلاقی برائیوں کا زور ہے یہ اخلاق شنیعہ پہلے گھروں میں پھر معاشرہ میں پھیلتے پھیلتے ملکی اور بین الاقوامی حیثیت اختیار کرتے ہوئے دنیا کے امن کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ فی زمانہ جو کہ بارشاد ربانی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (تکویر:11) کا زمانہ ہے پہلے تو ایک مقام کی برائی اور اچھائی وہیں تک محدود رہتی تھی لیکن اب Media & Press نے عالمی حیثیت اختیار کرلی ہے اور ہر اچھائی اور برائی ساری دنیا میں پھیل رہی ہے۔ اسلامی پردے کے بارہ میں صحیح معلومات حاصل کئے بغیر صرف اور صرف اسلام سے متعصب قوموں کی طرف سے وقتاً فوقتاً فتنے اٹھ رہے ہیں۔ عورتوں کے حقوق اور ان کی آزادی کا نام لیکر بعض ایسے ایسے ناپاک حملے اور پروپگنڈہ کر رہے ہیں جو کہ آزادی نہیں بلکہ عورتوں کی بربادی اور بے حیائی کا سامان پیدا کر رہے ہیں۔

فرزندان احمدیت کی مساعی: آج کل سوشل میڈیا کا بے پردگی میں بہت بڑا کردار ہے۔ موبائل فون اور دیگر ذرائع سے بہت سی برائیاں جنم لے رہی ہیں۔ انٹرنیٹ وغیرہ میں Facebook اور Skype وغیرہ سے جو chat کرتے ہیں اس سے کئی گھرانے ٹوٹے ہیں۔ خلیفہ وقت نے اپنے متعدد خطبات وخطابات میں معاشرہ میں بے حیائی کی بڑھتی ہوئی روش کو انسانی اخلاقیات کے لئے انتہائی خطرناک قرار دیا ہے کیونکہ زینت کے نام سے بے حیائی کی اشتہار بازی ہے۔ اسلام نے تو حیا کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ اِس وقت اکثر دنیا کے ممالک میں پردے کے خلاف جو آگ بھڑک رہی ہے اس میں ایسے نادان مسلمانوں کے اس طرح کے اسلامی پردہ کے خلاف بیانات آگ میں تیل ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ اس کے برعکس بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کی روشنی میں جو دراصل پاکیزہ اسلامی تعلیمات ہیں، اور جنہیں جماعت احمدیہ مسلمہ کے خلفائے احمدیت نے اپنے خطبات اور خطابات میں پُر حکمت طریق پر بیان فرمایا ہے کے ذریعہ سے فرزندان احمدیت نہ صرف اسلامی پردہ پر کئے جانے والے ہر قسم کے معترضین کا دفاع کر رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے دعاؤں کے ساتھ بھی مدد مانگتے ہوئے دنیا کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے واقف کر رہے ہیں، اپنی طرف سے ہر ممکن تدبیر کو بروئے کار لا رہے ہیں اور قدم قدم پر خلیفہ وقت سے بھی رہنمائی حاصل کرتے ہوئے خدمت اسلام میں مصروف باعمل ہیں۔

سب سے ضروری اور اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو یہ خوشخبری دی ہے کہ: اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (مائدہ:4) ترجمہ: جو لوگ کافر ہیں وہ آج تمہارے دین (کو نقصان پہنچانے) سے ناامید ہو گئے ہیں۔ اس لئے تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لئے تمہارا دین مکمل کردیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کردیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اسلامی شریعت کو قیامت تک کیلئے محفوظ کردیا ہے اور قرآن مجید کی حفاظت کی بھی خوشخبری دیدی: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (سورۃ الحجر:10) ترجمہ: اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

اس کے علاوہ دیگر مذاہب کی خوبیاں قرآن مجید میں بہہ کر آ گئی ہیں۔ اس بارہ میں بھی قرآن پاک اعلان کر رہا ہے۔ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (سورۃ الانبیاء:51) ترجمہ: اور یہ (قرآن) ایک ایسی یاددہانی کرنے والی کتاب ہے جس میں تمام آسمانی کتابوں کی خوبیاں بہہ کر آ گئی ہیں اس کو ہم نے اتارا ہے۔ پس کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو؟۔

قرآن مجید کے اس اعلان کے بعد کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ اسلامی شریعت کے خلاف آواز اٹھائے جبکہ دیگر مذاہب کی اعلیٰ خوبیاں بھی قرآن پاک میں آ گئی ہیں تو پھر افسوس کی بات ہے کہ مسلمان بھٹک رہے ہیں اور غیر اس کمزوری کا غلط فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ تعلیم بھی مکمل ہے اور حقوق بھی سب سامنے ہیں یعنی فائدہ ونقصان سے متعلق ہر چیز تفصیل سے بتائی جا چکی ہے۔ تعجب کی بات ہے کہ دینِ اسلام مکمل ہونے کے باوجود مسلمان اس پر عمل پیرا نہیں اور ناسمجھی سے غلط راہیں اختیار کر کے اس حسین اور دلنشیں اسلامی تعلیم سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔

کہیں عورتوں کے حقوق اور آزادی کا مسئلہ اور طلاق کا مسئلہ پیش کر کے اور اسلامی پردہ کو قید خانہ سمجھا جا رہا ہے اور بعض ممالک میں اسے حکومتیں عورتوں کے آزادی کے نام سے اچھال رہی ہیں۔ ان کے خیال میں پردہ سے عورتوں کے حقوق پامال ہو رہے ہیں۔ پردہ کرنا عورتوں کو قید خانہ میں دھکیلنے کا مترادف سمجھا جا رہا ہے۔

پردے کا شرعی حکم: اللہ تعالیٰ پردہ کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔(النور: 32-31) ترجمہ: مومنوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بات ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ یقیناً اللہ، جو وہ کرتے ہیں، اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے کہ جو اس میں سے از خود ظاہر ہو۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال لیا کریں۔ اور اپنی زینتیں ظاہر نہ کیا کریں مگر اپنے خاوندوں کے لئے یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے لئے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی عورتوں یا اپنے زیرنگیں مردوں کے لئے یا مردوں میں ایسے خادموں کے لئے جو کوئی (جنسی) حاجت نہیں رکھتے یا ایسے بچوں کے لئے جو عورتوں کی پردہ دار جگہوں سے بے خبر ہیں۔ اور وہ اپنے پاؤں اس طرح نہ ماریں کہ (لوگوں پر) وہ ظاہر کر دیا جائے جو (عورتیں عموماً) اپنی زینت میں سے چھپاتی ہیں۔ اور اے مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

قارئین کرام! پردہ کے متعلق یہ نہایت اہم فرمان ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں تفصیل کے ساتھ راہنمائی سے نوازا ہے اور اس کامل اور مکمل کتاب میں اس بارہ میں تمام ضروری احکام آ گئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علی وسلم اوامر ونواہی کے بارے میں ہدایات سے نواز کر ہمیں بتا چکے ہیں کہ یہی صحیح اسلامی تعلیم ہے۔

چہرے کا پردہ کیوں ضروری ہے؟ پردے اور خصوصاً چہرے کے پردہ کے حوالہ سے ہمارے معاشرہ میں مختلف آراء ظاہر کی جاتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس اہم سوال یعنی ''چہرے کا پردہ کیوں

ضروری ہے'' کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

''زینت ظاہر نہ کرو۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ جیسا کہ عورتوں کو حکم ہے میک اَپ وغیرہ کر کے باہر نہ پھریں۔ باقی قد کاٹھ، ہاتھ پیر چلنا پھرنا، جب باہر نکلیں گے تو نظر آ ہی جائے گا۔ یہ زینت کے زمرے میں اس طرح نہیں آتے کیونکہ اسلام نے عورتوں کے لئے اس طرح کی قید نہیں رکھی۔ تو فرمایا کہ جو خود بخود ظاہر ہوتی ہو اس کے علاوہ باقی چہرے کا پردہ ہونا چاہئے اور یہی اسلام کا حکم ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی ایک تشریح یہ فرمائی تھی کہ ماتھے سے لے کر ناک تک کا پردہ ہو۔ پھر چادر سامنے گردن سے نیچے آ رہی ہو۔ اسی طرح بال بھی نظر نہیں آنے چاہئیں۔ سکارف یا چادر جو بھی چیز عورت اوڑھے وہ پیچھے سے بھی اتنی لمبی ہو کہ بال وغیرہ چھپ جاتے ہوں۔ (اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنۡھَا) یعنی سوائے اس کے جو آپ ہی آپ ظاہر ہو۔ اس کے بارہ میں حضرت مصلح موعودؓ تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنۡھَا) یعنی سوائے اس کے جو آپ ہی آپ ظاہر ہو۔ یہ الفاظ دلالت کرتے ہیں کہ جو چیز خود بخود ظاہر ہو شریعت نے صرف اس کو جائز رکھا ہے۔ یہ نہیں کہ جس مقام کو کوئی عورت آپ ظاہر کرنا چاہے اس کا ظاہر کرنا اس کے لئے جائز ہو۔ میرے نزدیک آپ ہی آپ ظاہر ہونے والی موٹی چیزیں دو ہیں یعنی قد اور جسم کی حرکات اور چال لیکن عقلاً یہ بات ظاہر ہے کہ عورت کے کام کے لحاظ سے یا مجبوری کے لحاظ سے جو چیز آپ کی آپ ظاہر ہو وہ پردے میں داخل نہیں۔ چنانچہ اسی اجازت کے ماتحت طبیب عورتوں کی نبض دیکھتا ہے کیونکہ بیماری مجبور کرتی ہے کہ اس چیز کو ظاہر کر دیا جائے۔ پھر فرمایا کہ اگر کسی گھرانے کے مشاغل ایسے ہوں کہ عورتوں کو باہر کھیتوں میں یا میدانوں میں کام کرنا پڑے تو ان کے لئے آنکھوں سے لے کر ناک تک کا حصہ کھلا رکھنا جائز ہوگا۔ اور پردہ ٹوٹا ہوا نہیں سمجھا جائے گا کیونکہ بغیر اس کے کھولنے کے وہ کام نہیں کرسکتیں اور جو حصہ ضروریات زندگی کے لئے اور ضروریات معیشت کے لئے کھولنا پڑتا ہے اس کا کھولنا پردے کے حکم میں ہی شامل ہے ...لیکن جس عورت کے کام اسے مجبور نہیں کرتے کہ وہ کھلے میدانوں میں نکل کر کام کرے اس پر اس اجازت کا اطلاق نہ ہوگا۔ غرض اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنۡھَا کے ماتحت کسی مجبوری کی وجہ سے جتنا حصہ ننگا کرنا پڑے ننگا کیا جا سکتا ہے۔'' (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 299-298)

تو اس تفصیل سے پردے کی حد کی بھی کافی حد تک وضاحت ہو گئی کہ کیا حد ہے۔ چہرہ چھپانے کا بہر حال حکم ہے۔ اس حد تک چہرہ چھپایا جائے کہ بے شک ناک ننگا ہوا اور آنکھیں ننگی ہوں تا کہ دیکھ بھی سکے اور سانس بھی لے سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اس حوالہ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور احادیث سے مثالیں دیتے ہوئے مزید فرمایا کہ:

''اس بارہ میں حضرت مصلح موعودؓ نے احادیث سے یہ دلیل دی ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے ایک صحابی کو اس لڑکی کی شکل دیکھنے کے لئے بھیجا جس کا رشتہ آیا تھا۔ اس کی شکل دیکھنے کے لئے بھیجا تا کہ دیکھ کر آئیں۔ اگر چہرہ کا پردہ نہ ہوتا تو ظاہر ہے کہ پھر تو ہر ایک نے شکل دیکھی ہوتی۔

پھر دوسری مرتبہ یہ واقعہ حدیث میں بیان ہوتا ہے کہ جب ایک لڑکے کو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم فلاں لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو۔ تم نے اس کو دیکھا ہے؟ اگر نہیں دیکھا تو جا کر دیکھ آؤ۔ کیونکہ پردے کا حکم تھا بہر حال دیکھا نہیں ہوگا۔ تو جب وہ اس کے گھر گیا اور لڑکی کو دیکھنے کی خواہش کی تو اس کے باپ نے کہا کہ نہیں اسلام میں پردے کا حکم ہے اور میں تمہیں لڑکی نہیں دکھا سکتا۔ پھر اس نے آنحضرت ﷺ کا حوالہ دیا تب بھی وہ نہ مانا۔ بہر حال ہر ایک کی اپنی ایمان کی حالت ہوتی ہے۔ اسلام کے اس حکم پر اس کی زیادہ سختی تھی بجائے اس کے کہ آنحضرت ﷺ کے حکم کو موقع محل کے مطابق تسلیم کرتا اور مانتا۔ تو لڑکی جو اندر بیٹھی یہ باتیں سن رہی تھی وہ باہر نکل آئی کہ اگر آنحضرت ﷺ کا حکم ہے تو پھر ٹھیک ہے میرا چہرہ دیکھ لو۔ تو اگر چہرہ کے پردہ کا حکم نہیں تھا تو حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ پھر آنحضرت ﷺ نے یہ کیوں فرمایا۔ ہر ایک کو پتہ ہوتا کہ فلاں لڑکی کی یہ شکل ہے اور فلاں کی فلاں شکل۔''

(کتاب ''پردہ'' انتخاب از ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ مرتبہ لجنہ سیکشن مرکزیہ لندن صفحہ 29 تا 31)

اسلامی روایات پر پابندی کی کوششیں: اسلام مخالف قوتوں کے مختلف حربوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں احمدیوں پر زور دیا کہ وہ اسلام کی حقیقی روح کے مطابق اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے چلے جائیں اور خدا تعالیٰ کی خاطر پاکدامنی کی راہ میں آنے والی مشکلات کا مقابلہ کریں۔حضور انور نے فرمایا:

''اسلام مخالف قوتیں بڑی شدت سے زور لگا رہی ہیں کہ مذہبی تعلیمات اور روایات کو مسلمانوں کے اندر سے ختم کیا جائے۔ یہ لوگ اس کوشش میں ہیں کہ مذہب کو آزادی اظہار اور آزادی ضمیر کے نام پر ایسے طریقے سے ختم کیا جائے کہ ان پر کوئی الزام نہ آئے کہ دیکھو ہم زبردستی مذہب کو ختم کر رہے ہیں اور یہ ہمدرد سمجھے جائیں۔ شیطان کی طرح میٹھے انداز میں مذہب پر حملے ہوں لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس زمانے میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا کام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے سپرد ہے اور اس کے لئے ہمیں بھرپور کوشش کرنی پڑے گی اور تکلیفیں بھی اٹھانی پڑیں گی۔ ہم نے لڑائی نہیں کرنی لیکن حکمت سے ان لوگوں سے معاملہ بھی کرنا ہے۔ اگر آج ہم ان کی ایک بات مانیں گے جس کا تعلق ہماری مذہبی تعلیم سے ہے تو پھر آہستہ آہستہ ہماری بہت سی باتوں پر، بہت ساری تعلیمات پر پابندیاں لگتی چلی جائیں گی۔ ہمیں دعاؤں پر بھی زور دینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان شیطانی چالوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت اور توفیق بھی دے اور ہماری مدد بھی فرمائے۔ اگر ہم سچائی پر قائم ہیں اور یقیناً ہیں تو پھر ایک دن ہماری کامیابی بھی یقینی ہے۔ اسلام کی تعلیمات نے ہی دنیا پر غالب آنا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''سچ میں ایک جرأت اور دلیری ہوتی ہے۔ جھوٹا انسان بزدل ہوتا ہے۔ وہ جس کی زندگی ناپاکی اور گند گناہوں سے ملوث ہے وہ ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے اور مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ایک صادق انسان کی طرح دلیری اور جرأت سے اپنی صداقت کا اظہار نہیں کرسکتا اور اپنی پاکدامنی کا ثبوت نہیں دے سکتا۔ دنیوی معاملات میں ہی غور کر کے دیکھ لو کہ کون ہے جس کو ذرا سی بھی خدا نے خوش حیثیتی عطا کی ہو اور اس کے حاسد نہ ہوں۔ ہر خوش حیثیت کے حاسد ضرور ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی لگے رہتے ہیں۔ یہی حال دینی امور کا ہے۔ شیطان بھی اصلاح کا دشمن ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ اپنا حساب صاف رکھے اور خدا سے معاملہ درست رکھے۔ خدا کو راضی کرے پھر کسی سے نہ خوف کھائے اور نہ کسی کی پرواہ کرے۔ ایسے معاملات سے پرہیز کرے جن سے خود ہی مورد عذاب ہو جاوے۔ مگر یہ سب کچھ بھی تائید غیبی اور توفیق الٰہی کے سوا نہیں ہوسکتا۔ صرف انسانی کوشش کچھ بنا نہیں سکتی جب تک خدا کا فضل بھی شامل حال نہ ہو۔ خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (النساء: 29) انسان ناتواں ہے۔ غلطیوں سے پُر ہے۔ مشکلات چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ پس دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نیکی کی توفیق عطا کرے اور تائیدات غیبی اور فضل کے فیضان کا وارث بنا دے۔''

(ملفوظات جلد 10 صفحہ 252)

پس دعاؤں کے ساتھ ہم نے دنیا کو قائل کرنا ہے اور اس کے لئے خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 13 رجنوری 2017ء)

حیا ایمان کا حصہ ہے: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ماریشس کے موقع پر احمدی خواتین سے خطاب کرتے ہوئے ایک احمدی خاتون کی ذمہ داریوں کے مختلف پہلوؤں کو بیان فرمایا۔ اس ضمن میں اسلامی پردہ کی اہمیت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا:

''قرآن کریم کے حکموں میں سے ایک حکم عورت کی حیا اور اس کا پردہ کرنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہاری زینت نامحرموں پر ظاہر نہ ہو۔ یعنی ایسے لوگ جو تمہارے قریبی رشتہ دار نہیں ہیں ان کے سامنے بے حجاب نہ جاؤ۔ جب باہر نکلو تو تمہارا سر اور چہرہ ڈھکا ہونا چاہئے، تمہارا لباس حیادار ہونا چاہئے اس سے کسی قسم کا ایسا اظہار نہیں ہونا چاہئے جو غیر کے لئے کشش کا باعث ہو۔ بعض لڑکیاں کام کا بہانہ کرتی ہیں کہ کام میں ایسا لباس پہننا پڑتا ہے جو کہ اسلامی لباس نہیں ہے۔ تو ایسے کام ہی نہ کرو جس میں ایسا لباس پہننا پڑے جس سے ننگ ظاہر ہو۔ بلکہ یہاں تک حکم ہے کہ اپنی چال بھی ایسی نہ بناؤ جس سے

لوگوں کوتمہاری طرف توجہ پیدا ہو۔

پس احمدی عورتوں کو قرآن کریم کے اس حکم پر چلتے ہوئے اپنے لباسوں کی اور اپنے پردے کی بھی حفاظت کرنی ہے اور اب جیسا کہ میں نے کہا باہر سے لوگوں کا یہاں آنا پہلے سے بڑھ گیا ہے۔ پھر ٹیلی وژن وغیرہ کے ذریعہ سے بعض برائیاں اور ننگ اور بے حیائیاں گھروں کے اندر داخل ہوگئی ہیں۔ ایک احمدی ماں اور ایک احمدی بچی کا پہلے سے زیادہ فرض بنتا ہے کہ اپنے آپ کو ان برائیوں سے بچائے۔ فیشن میں اتنا آگے نہ بڑھیں کہ اپنا مقام بھول جائیں ایسی حالت نہ بنائیں کہ دوسروں کی لالچی نظریں آپ پر پڑنے لگیں۔ یہاں کیونکہ مختلف مذاہب اور کلچر کے لوگ آباد ہیں اور چھوٹی سی جگہ ہے اس لئے آپس میں گھلنے ملنے کی وجہ سے بعض باتوں کا خیال نہیں رہتا۔ لیکن احمدی خواتین کو اور خاص طور پر احمدی بچیوں کو اور ان بچیوں کو جو کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھ رہی ہیں اپنی انفرادیت قائم رکھنی ہے۔ ان میں اور دوسروں میں فرق ہونا چاہئے، ان کے لباس اور حالت ایسی ہونی چاہئے کہ غیر مردوں اور لڑکوں کو ان پر بری نظر ڈالنے کی جرأت نہ ہو۔ روشن خیالی کے نام پر احمدی بچی کی حالت ایسی نہ ہو کہ ایک احمدی اور غیر احمدی میں فرق نظر ہی نہ آئے۔''

(خطاب برموقع مستورات جلسہ سالانہ ماریشس 3/دسمبر 2005ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 29/مئی 2015ء)

پردہ کے اسلامی حکم میں دلکش حکمت ''عورت کا وقار قائم کرنا''

اسلام عورت کو باہر پھرنے اور کام کرنے سے نہیں روکتا اس کو اجازت ہے لیکن بعض شرائط کے ساتھ کہ تمہاری زینت ظاہر نہ ہو۔ بے حجابی نہ ہو۔ مرد اور عورت کے درمیان ایک حجاب رہنا چاہئے۔ پردے کے اسلامی حکم کے پس پردہ ایک دلکش حکمت عورت کے وقار کو قائم رکھنا بھی ہے۔

اس حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ احمدی عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''بعض باتوں اور خطوط سے اظہار ہوتا ہے کہ شاید میں زیادہ سختی سے اس طرف توجہ دلاتا ہوں یا میرا رجحان سختی کی طرف ہے۔ حالانکہ مَیں اتنی ہی بات کر رہا ہوں جتنا اللہ اور اس کے رسول اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حکم فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پردے کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ عورت کو قید میں ڈال دیا جائے لیکن ان باتوں کا خیال ضرور رکھنا چاہئے جو پردے کی شرائط ہیں۔ تو جس طرح معاشرہ آہستہ آہستہ بہک رہا ہے اور بعض معاملات میں برے بھلے کی تمیز ہی ختم ہوگئی ہے اس کا تقاضا ہے کہ احمدی عورتیں اپنے نمونے قائم کریں۔ اور معاشرے کو بتائیں کہ پردے کا حکم بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہمارا مقام بلند کرنے کے لئے دیا ہے نہ کہ کسی تنگی میں ڈالنے کے لئے۔ اور پردے کا حکم جہاں عورتوں کو دیا گیا ہے وہاں مردوں کو بھی ہے۔ ان کو بھی نصیحت کی کہ تم بھی اس بات کا خیال رکھو۔ بے وجہ عورتوں کو دیکھتے نہ رہو۔'' (الفضل انٹرنیشنل 24/اپریل 2015ء)

حضور انور ایدہ اللہ نے مردوں اور عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے مزید فرمایا:

''تو مومن کو تو یہ حکم ہے کہ نظریں نیچی کرو اور اس طرح عورتوں کو

127 واں جلسہ سالانہ قادیان 23، 24 اور 25 / دسمبر 2022ء کو منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 127 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 23، 24 اور 25 / دسمبر 2022ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

گھور گھور کر نہ دیکھو اور ویسے بھی بلا وجہ دیکھنے کا جس سے کوئی واسطہ تعلق نہ ہو کوئی جواز نہیں ہے۔ لیکن عموماً معاشرے میں عورت کو بھی کوشش کرنی چاہئے کہ ایسے حالات پیدا نہ ہوں کہ اس کی طرف توجہ اس طرح پیدا ہو جو بعد میں دوستیوں تک پہنچ جائے۔ اگر پردہ ہوگا تو وہ اس سلسلے میں کافی مددگار رہو گا۔"

(خطاب برموقع مستورات جلسہ سالانہ یوکے 31/جولائی 2004ء، بمقام ٹلفورڈ۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 24/اپریل 2015ء)

"پردے کا تشدد جائز نہیں"

اسلام میں پردے کا حکم نہایت اہمیت رکھتا ہے لیکن اس اسلامی حکم کی تعمیل کرنے اور کروانے کے سلسلہ میں کسی قسم کا تشدد جائز نہیں ہے۔ کیونکہ پردے کا مقصد عورت کی غلامی نہیں بلکہ اس کے وقار کو قائم رکھنا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پردے میں عدم تشدد کی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات بارہا پیش فرمائے ہیں۔ ایک موقع پر فرمایا:

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: پردے کا اتنا تشدد جائز نہیں ہے... حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر بچہ رحم میں ہو تو بھی مرد اس کو نکال سکتا ہے۔ دینِ اسلام میں تنگی وحرج نہیں۔ جو شخص خوانخواہ تنگی وحرج کرتا ہے وہ اپنی نئی شریعت بناتا ہے۔ گورنمنٹ نے بھی پردہ میں کوئی تنگی نہیں کی اور اب قواعد بھی بہت آسان بنا دیئے ہیں۔ جو جو تجاویز و اصلاحات لوگ پیش کرتے ہیں گورنمنٹ انہیں توجہ سے سنتی اور ان پر مناسب اور مصلحت وقت کے مطابق عمل کرتی ہے۔ کوئی شخص مجھے یہ تو بتائے کہ پردہ میں نبض دکھانا کہاں منع کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 171 پرانا ایڈیشن صفحہ 239 جدید ایڈیشن)

ایک تو یہ فرمایا کہ بعض عورتوں کی پیدائش کے وقت اگر مرد ڈاکٹروں کو بھی دکھانا پڑے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ وہاں جو بعض مرد غیرت کھا جاتے ہیں کہ مردوں کو نہیں دکھانا وہ بھی منع ہے۔ ضرورت کے وقت مرد ڈاکٹروں کے سامنے پیش ہونا کوئی ایسی بات نہیں۔"

(خطاب برموقع مستورات جلسہ سالانہ یوکے 31/جولائی 2004ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 24/اپریل 2015ء)

نظامِ آسمانی

(محمد ابراہیم سرورؔ۔ مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خلافت لاجرم سُن لو، نظامِ آسمانی ہے
نبوّت کا تتمہ ہے خدا کی یہ نشانی ہے
خلافت روزِ روشن کی طرح ازلی حقیقت ہے
کہ صادِق ہو جو قرآں سے، فسانہ ہے کہانی ہے
بشارت ہے خلافت کی، نبیؐ کی پیشگوئی میں
کہ سُن لو دورِ آخر میں اسی کی حکمرانی ہے
نبوت، قدرتِ اوّل خدا کی بالیقین جانو!
خلافت اُس کی قدرت کی، سنو! مظہر یہ ثانی ہے
خلافت کے بنا دنیا سراسر پُر خطر بے شک
کہ بیعت اِس کی بس یارو! حصارِ جاودانی ہے
مجسم ڈھال بنتی ہے، گروہِ مومنیں کی یہ
مقابل اس کے آئے گر، تو سمجھو آگ، پانی ہے
ضیاء الحق ہو، بھٹو ہو کہ ہو احرار کا ٹولہ
اُڑا وہ خاک بن کر کے کہ جس نے اِس سے ٹھانی ہے
حوادث اور زلازل میں حصارِ عافیت ہے یہ
خزاں کے دور میں یہ بالیقیں اِک رُت سہانی ہے
معیّت اپنی بخشی ہے خدا نے خود خلیفہ کو
وہ کرتا خود حفاظت ہے، جو اُس کا یارِ جانی ہے
خلیفہ پاسباں اپنا، کہ ہے وہ سائباں اپنا
ضرورت، فیضیابی کو، عہد کی پاسبانی ہے
رہیں گے ہو کے پورے سب، جو وعدے ہیں کئے رب نے
اُسی کی بس حکومت ہے، اسی کی حکمرانی ہے
یہ اللہ کی وہ رسّی ہے کہ اِس کو جو بھی تھامے گا
نصیب اپنا سنوارے گا، مظفّر زندگانی ہے
خلافت کا مطیع ہو جا کہ سرورؔ اس کی برکت سے
خدا کے فیض ملتے ہیں، یقینی کامرانی ہے

.....☆.....

دراصل اسلام کسی بھی معاملہ میں افراط اور تفریط دونوں کو مسترد کرتا ہے۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایک موقع پر فرماتے ہیں کہ:

''یہ بھی دو طرح کے گروپ بن گئے ہیں ایک تو یہ کہتا ہے کہ پردہ اس سختی سے کرو کہ عورت کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو اور دوسرا یہ ہے کہ اتنی چھوٹ دے دو کہ سب کچھ ہی خلط ملط ہو جائے۔''

(خطاب بر موقع مستورات جلسہ سالانہ کینیڈا 3/ جولائی 2004ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 23/ستمبر 2005ء)

الغرض اسلام کوئی ایسا شدّت پسند مذہب نہیں جو انسان کو غلط قسم کی پابندیوں میں جکڑ دیتا ہے۔ بلکہ حسب ضرورت و موقع اسلامی تعلیمات میں نرمی کے پہلو بھی نمایاں ہیں۔

اسلامی پردہ پر اعتراضات اور اُن کا ردّ:

پردے کی اسلامی تعلیم پر اعتراضات کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اقتباسات پیش فرمائے اور ان کی ضروری تشریح بھی فرمائی جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ پردہ کی روح کو نہ پہچاننے اور اسلام کے اس حکم پر عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں اگرچہ نام نہاد آزادی نصیب ہو جاتی ہے لیکن اُس کی وجہ سے ذاتی اور معاشرتی طور پر بے شمار مسائل کا اضافہ بھی ہوتا چلا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا:

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں۔'' یعنی قید خانہ نہیں۔

''بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہو گا ٹھوکر سے بچیں گے۔ ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تامّل اور بے محابہ مل سکیں، سیریں کریں کیونکر جذبات نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں۔ یہ گویا تہذیب ہے۔''

انہی بدنتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں، تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ اُن ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔'' یعنی کہ اتنی آزادی والی تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ جہاں کوئی شرم و حیا ہی نہیں رہی اور ''بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جارہی ہے۔ یہ انہی تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی۔'' اس خوش فہمی میں نہ پڑے رہو کہ معاشرہ ٹھیک ہے ہمیں کوئی دیکھ نہیں رہا، یہاں کے ماحول میں پردے کی ضرورت نہیں کیونکہ لوگوں کو دیکھنے کی عادت نہیں۔ فرمایا کہ اگر یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی۔''

''اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس سے یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں۔'' یہ بھی خودکشیوں کا یہاں جو اتنا ہائی ریٹ (high rate) ہے اس کی بھی ایک یہی وجہ ہے ''بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 29، 30 جدید ایڈیشن)

تو آج بھی دیکھ لیں کہ جس بات کی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نشاندہی فرما رہے ہیں جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ آیا ہوں اس کی وجہ سے بے اعتمادی پیدا ہوئی اور اس بے اعتمادی کی وجہ سے گھر اُجڑتے ہیں اور طلاقیں ہوتی ہیں۔ یہاں جوان مغربی ممالک میں ستر، اسّی فیصد طلاقوں کی شرح ہے۔ آزاد معاشرے کی وجہ ہی ہے۔ یہ چیزیں برائیوں کی طرف لے جاتی ہیں اور پھر گھر اجڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔''

(خطاب بر موقع مستورات جلسہ سالانہ یوکے 31/ جولائی 2004ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 24/ اپریل 2015ء)

لباس کے دو مقاصد: سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآنی ارشاد لباس التقوی کے حوالہ سے نصائح کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف کی آیت 27 کی تلاوت فرمائی اور اس کے حوالہ سے لباس کے مقاصد بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس (آیت 27۔الاعراف) میں خدا تعالیٰ نے اس بات کی طرف رہنمائی فرمائی ہے کہ انسان کو چاہئے کہ ہر چیز پر تقویٰ کو مقدم رکھنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ نے یہاں لباس کی مثال دی ہے کہ لباس کی دو خصوصیات ہیں۔ پہلی یہ کہ لباس تمہاری کمزوریوں کو ڈھانکتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ زینت کے طور پر ہے۔ کمزوریوں کے ڈھانکنے میں جسمانی نقائص اور کمزوریاں بھی ہیں۔ بعض لوگوں کے ایسے لباس ہوتے ہیں جس سے ان کے بعض نقص چھپ جاتے ہیں ۔موسموں کی شدت کی وجہ سے جو انسان پر اثرات مرتب ہوتے ہیں ان سے بچاؤ بھی ہے اور پھر خوبصورت لباس اور اچھا لباس انسان کی شخصیت بھی اجاگر کرتا ہے۔لیکن آج کل ان ملکوں میں خاص طور پر اس ملک میں بھی عموماً تو سارے یورپ میں ہی ہے لباس کے فیشن کو ان لوگوں نے اتنا بیہودہ اور لغو کر دیا ہے خاص طور پر عورتوں کے لباس کو کہ اس کے ذریعہ اپنا ننگ لوگوں پر ظاہر کر نا زینت سمجھا جاتا ہے اور گرمیوں میں تو یہ لباس بالکل ہی ننگا ہو جاتا ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے یہ دو مقاصد ہیں ان کو پورا کرو۔ اور پھر تقویٰ کے لباس کو بہترین قرار دے کر توجہ دلائی ، اس طرف توجہ پھیری کہ ظاہری لباس تو ان دو مقاصد کے لئے ہیں لیکن تقویٰ سے دور چلے جانے کی وجہ سے یہ مقصد بھی تم پورے نہیں کرتے اس لئے دنیاوی لباسوں کو اس لباس سے مشروط ہونا چاہئے جو خدا تعالیٰ کو پسند ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔

(خطبہ جمعہ :10/ اکتوبر 2008، بمقام مسجد مبارک پیرس ،فرانس۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 31/ اکتوبر 2008)

احمدی عورت کی ذمہ داریاں: **(1) احمدی مائیں اپنی بچیوں میں پردہ کا احساس پیدا کریں:**

احمدی بچیوں کی تربیت میں ماؤں کے کردار کی اہمیت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماؤں کو بچیوں میں چھوٹی عمر سے ہی حیا کا احساس دلانے کی طرف توجہ دلائی ہے تا کہ اس کے نتیجہ میں بڑے ہو کر وہ حیادار لباس کی طرف مائل رہیں۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

’’اس معاشرے میں ہمیں اپنی عورتوں اور لڑکیوں کو حجاب اور پردے اور حیا کا تصور پیدا کروانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حیا دار حجاب کی جھجک اگر کسی بچی میں ہے تو ماؤں کو اسے دور کرنا چاہئے بلکہ اسے خود اپنے آپ بھی دور کرنا چاہئے اگر اس کی عمر ایسی ہے۔ مائیں اگر گیارہ بارہ سال کی عمر تک بچیوں کو حیا کا احساس نہیں دلائیں گی تو پھر بڑے ہو کر ان کو کوئی احساس نہیں ہوگا۔

پس اس معاشرے میں جہاں ہر ننگ اور ہر بیہودہ بات کو اسکول میں پڑھایا جاتا ہے پہلے سے بڑھ کر احمدی ماؤں کو اسلام کی تعلیم کی روشنی میں ،قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں اپنے بچوں کو بتانا ہوگا۔حیا

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
’’معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو۔ کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں‘‘ (ابوداؤد)
:طالب دعا:
پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد
سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد و سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد و سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن
ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA
انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد
✆:98490005318

کی اہمیت کا احساس شروع سے ہی اپنے بچوں میں پیدا کرنا ہوگا۔ پانچ چھ سات سال کی عمر سے ہی پیدا کرنا شروع کرنا چاہئے۔ پس یہاں تو ان ملکوں میں چوتھی اور پانچویں کلاس میں ہی ایسی باتیں بتائی جاتی ہیں کہ بچے پریشان ہوتے ہیں جیسا کہ میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں۔ اسی عمر میں حیا کا مادہ بچیوں کے دماغوں میں ڈالنے کی ضرورت ہے۔ بعض عورتوں کے اور لڑکیوں کے دل میں شاید خیال آئے کہ اسلام کے اور بھی تو حکم ہیں۔ کیا اسی سے اسلام پر عمل ہوگا اور اسی سے اسلام کی فتح ہونی ہے۔ یاد رکھیں کہ کوئی حکم بھی چھوٹا نہیں ہوتا۔“

(خطاب برموقع مستورات جلسہ سالانہ کینیڈا 8/ اکتوبر 2016ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 17/ مارچ 2017ء)

(2) تعلیمی اداروں میں پردہ کا معیار قائم رکھیں۔

بچیوں کو اسکول سیر کے لئے بھجوانے کا پروگرام بناتا ہے ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیئے۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

”اگر اضطراری حالت ہے تو انہیں کہیں کہ بچیوں کے ساتھ parents کو بھی جانے دیں۔ وہ نہ مانیں تو اسکول بدل لیں۔ فرمایا اصل میں بچیوں کی تربیت اس طرح کریں کہ وہ انہیں خود کہیں کہ ہم ماں باپ کی وجہ سے نہیں بلکہ ہمارا اپنا ماحول ایسا ہے کہ ہم اس طرح جانا اچھا نہیں سمجھتیں۔ جب بھی جوان ہو جاتی ہے تو پھر اس کا خیال رکھنا ماحول کا کام ہے۔ اسلام کا توجہ کے بارہ میں بھی حکم ہے کہ عورت اکیلی نہ جائے بلکہ اپنے محرم کو ساتھ لے کر جائے...عموماً پرائیویٹ اسکول زیادہ زور نہیں دیتے لیکن وہ مہنگے ہوتے ہیں۔ بہر حال بچیوں کو realise کرائیں کہ فلاں فلاں باتیں برائیاں ہیں اور ان سے آپ نے بچنا ہے۔“

(کلاس طالبات جرمنی 10/ جون 2006ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 7/ جولائی 2006ء)

(3) مجالس میں عورت اور مرد کی علیحدگی قائم رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اسلام کی تعلیم پر اعتراض کرنے والے اب خود ہی اس بات کا اقرار کرنے لگ گئے ہیں کہ بعض جگہوں پر عورت اور مرد کی علیحدگی ہی بہتر ہے۔ اب بعض جگہ عورتوں اور مردوں کی علیحدہ تنظیم کی باتیں ہونے لگ گئی ہیں۔ دنیاوی معاشرے میں بھی اس بات کا احساس پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے کہ عورت اور مرد کی علیحدہ شناخت اور علیحدہ رہنا ہی ٹھیک ہے۔ جو ہم پر سیگریگیشن (segregation) کا الزام لگاتے تھے، اعتراض کرتے تھے اب خود ہی تسلیم کرنے لگ گئے ہیں کہ بعض جگہوں پر یہ علیحدگی ہونی چاہئے۔“

(خطاب برموقع مستورات جلسہ سالانہ یوکے 29/ جولائی 2017ء بمقام حدیقۃ المہدی)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلامی پردہ کی اِن حکمتوں اور فلسفہ کو سمجھنے اور قبول کرکے عمل کرنے توفیق تمام دنیا کو عطا فرمائے تا کہ عورتوں کو مکمل تحفظ اور حقیق امن وسکون نصیب ہو۔ آمین

☆......☆......☆

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی“ (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

✶ ✶ ✶ پروپرائٹر حمید احمد غوری ✶ ✶ ✶

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

تفصیل علمی وورزشی مقابلہ جات بابت اجتماعات مجالس انصاراللہ بھارت 2022ء

علمی مقابلہ جات: **(1) مقابلہ حسن قرآت:**۔(وقت 2 منٹ) معیار خصوصی (مبلغین کرام)۔معیار اول (گریجویٹ ومعلم انصار) معیار دوم (دیگر تمام انصار) (مقابلہ سے قبل شرکا کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔ **تلاوت دیکھ کر کرنے کی اجازت ہوگی**) (1) سورۃ البقرۃ: پہلا رکوع۔الٓمّٓ...عَذَابٌ عَظِیْمٌ (2) البقرۃ: آیات 22 تا 24۔ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا... اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (3) سورۃ حٰم السجدۃ: پہلا رکوع۔حٰمٓ ... اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ (4) سورۃ الرحمان: 1 تا 14۔اَلرَّحْمٰنُ... تُکَذِّبٰنِ (5) سورۃ الجمعۃ: 1 تا 5۔یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ...وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (6) سورۃ القدر: مکمل

(2) مقابلہ حفظ: سورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات عمّ پارہ کی آخری 20 سورتیں۔(سورۃ التین تا الناس) **(صرف معیار دوم کیلئے مختص ہے)**

(3) مقابلہ نظم خوانی: (وقت 2 منٹ، معیار اول، دوم وخصوصی (صرف درج ذیل نظموں میں سے ہی کوئی نظم مقابلے میں پڑھی جائے۔)

نظم:۔(1) کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام (جمال وحسن قرآن نور جان ہر مسلمان، قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآن ہے)(2) کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام (نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اَجلی نکلا، پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا)(3) کلام حضرت مصلح موعودؓ (ایمان مجھ کو دے دے عرفان مجھ کو دے دے، قربان جاؤں تیرے قرآن مجھ کو دے دے)(4) کلام حضرت میر محمد اسماعیل صاحبؓ (قرآن سب سے اچھا، قرآن سب سے پیارا قرآن دِل کی قُوّت، قرآن ہے سہارا)

(4) مقابلہ تقاریر: (وقت 3 منٹ) معیار اول، دوم وخصوصی۔

عناوین: (1) قرآن مجید اور سائنس (2) تلاوت قرآن کی اہمیت (3) حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خدمت قرآن (4) خلافت احمدیہ اور خدمت قرآن (5) حفاظت قرآن (6) قرآن مجید کی دیگر مذہبی کتب پر فوقیت (7) قرآن مجید ایک مکمل ضابطہ حیات (8) اشاعت قرآن اور ہماری ذمہ داریاں (9) قرآن مجید اور تزکیہ نفس (10) خوشگوار عائلی زندگی از روئے قرآن مجید۔

ضروری نوٹ: تمام انفرادی مقابلہ جات میں 50 سے کم تجنید کی مجالس سے 2 انصار اور 50 سے زائد تجنید والی مجالس سے 4 انصار مقابلے میں حصہ لیں گے۔50 سے کم تجنید کی مجلس سے ایک ٹیم اور 50 سے زائد تجنید کی مجلس سے 2 ٹیمیں۔ایک ٹیم 2 انصار پر مشتمل ہوگی۔

(5) مقابلہ کوئز: مشترکہ اور ٹیم وائز مقابلہ جات (نصاب) کتاب کشتی نوح، مکمل (قیادت تعلیم کی طرف سے سوالات و جوابات بھجوا گئے ہیں) خطبات حضور انور: (1) 11 جولائی 2014ء (2) 21/اکتوبر 2005ء، معلومات عامہ: 2021GK ء

(6):۔مقابلہ مشاہدہ معائنہ

ورزشی مقابلہ جات: صف اوّل: (1) 50 میٹر دوڑ (2) میوزیکل چیر (3) رِنگ (4) بیڈمنٹن (5) سلو سائیکل۔صف دوم: (1) 100 میٹر دوڑ (2) رِنگ (3) بیڈمنٹن (4) سائیکل ریس

مشترکہ: (1) والی بال (2) رسّہ کشی (3) نشانہ غلیل۔

نوٹ:۔صف اوّل۔عمر 56 سال سے زائد انصار۔

صف دوئم۔عمر 40 سال سے 55 سال تک کے انصار۔

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

پیغام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقعہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ جرمنی 2021ء

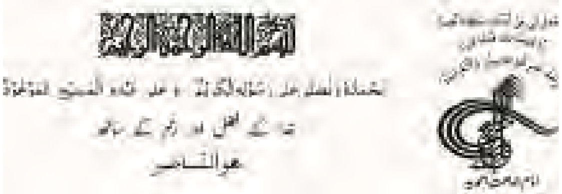

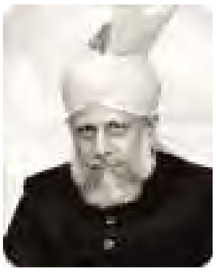

اسلام آباد (یوکے)

2021-10-26

پیارے ممبران مجلس انصاراللہ جرمنی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس انصاراللہ جرمنی کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے اور اسے نیک نتائج سے نوازے۔ آمین

مجھ سے اس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ میرا پیغام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر یہ احسان ہے کہ اُس نے اس زمانے میں جس شخص کو دنیا کی اعتقادی اور عملی اصلاح کے لئے بھیجا، ہم اُس کے ماننے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد تو طبیعتوں میں ایک انقلاب پیدا کر کے چودہ سو سال کے عرصے میں جن اندھیروں نے دلوں پر قبضہ کر لیا تھا، اُنہیں روشنیوں میں بدلنا تھا۔ پس ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اُن معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ جو ہمارے بڑوں نے کئے، چاہے وہ صحابہ تھے یا اُن کے بعد ہونے والے احمدی تھے۔ یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہمارے عمل اور اعتقاد میں کوئی تضاد تو نہیں؟ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد اور نعرے صرف وقتی جذبات تو نہیں؟ جن شرائط پر ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی ہے اُن کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے ہم عملی کوشش بھی کر رہے ہیں کہ نہیں؟ قرآنِ کریم میں نماز کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی اہمیت کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ شرائط بیعت کی تیسری شرط میں حضرت مسیح

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad	City Hardware Store 89 Station Road Radhanagar Chrompet Chennai - 600044	Ph. 9003254723 email: ksaleemahmed.city@gmail.com

موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ”بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہے گا“۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 564)

یہاں صرف یہی نہیں فرمایا کہ عہد کرو کہ نمازیں ادا کرو گے، بلکہ پنجوقتہ نماز اور ان کی ادائیگی موافق حکم خدا اور رسول ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ صرف ہمارا اعتقاد ہمیں نہیں بچائے گا، نہ ہمارا اعتقاد انقلابی تبدیلیاں لائے گا بلکہ ہمارے عمل ہیں جو انقلاب لائیں گے انشاء اللہ۔ پس خلافت کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ اپنی نمازوں کی طرف توجہ دے تا کہ وہ انقلاب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ وابستہ ہے، جس کے نتیجے میں دنیا کی اکثریت نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونا ہے، وہ جو دعاؤں کے ذریعے سے عمل میں آنا ہے، وہ عمل میں آئے۔

ایک احمدی نے اپنے عہد میں، عہدِ بیعت میں اس بات کا اقرار کیا ہوا ہے کہ اس نے تقویٰ میں ترقی کرنی ہے، تمام اعلیٰ اخلاق اپنانے ہیں، اس لئے آپ سب کو خاص طور پر یہ سوچ اپنے اندر بہت زیادہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ انصار اللہ ہیں۔ ایک ایسی عمر ہے جو نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کا اعلان کرتے ہیں۔

عہدِ بیعت کا خلاصہ کیا ہے؟ شرک سے اجتناب کرنا، جھوٹ سے بچنا، لڑائی جھگڑوں اور ظلم سے بچنا، خیانت سے بچنا، فساد اور بغاوت سے بچنا، نفسانی جوش کو دبانا، پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی کرنا، تہجد کی ادائیگی کی طرف توجہ دینا، استغفار دعاؤں اور درود کی طرف توجہ دینا، تسبیح وتحمید کرنا، تنگی اور آسائش ہر حالت میں خدا تعالیٰ سے وفا کرنا، قرآنِ شریف کے احکامات پر عمل کرنا، تکبر تخوت سے پرہیز کرنا، عاجزی اور خوش خلقی کا اظہار کرنا، ہمدری خلق کا جذبہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنے اندر پیدا کرنا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کامل اطاعت کا جوا اپنی گردن پر ڈالنا۔ یہ ہے خلاصہ شرائطِ بیعت کا۔ اور یہ کم از کم معیار ہے جس کی ایک احمدی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے توقع فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم آپ کی توقعات اور تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں۔ اور ہماری ایک کے بعد دوسری نسل توحید کے قیام اور عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی بھرپور کوشش کرتی چلی جائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

(مرزا مسرور احمد)

خلیفۃ المسیح الخامس

(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 2021ء صفحہ 13)

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar, Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

بتاریخ
15/اگست
2021ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مجلس عاملہ انصار اللہ ہالینڈ کی ورچول میٹنگ

بمقام
مسجد بیت النور کمپلیکس
نن سپیٹ، ہالینڈ

15/اگست 2021ء کو امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اراکین نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ ہالینڈ سے آن لائن ملاقات فرمائی۔

حضورِ انور اس ملاقات میں اپنے دفتر اسلام آباد (ٹلفورڈ) سے رونق افروز ہوئے جبکہ ممبران مجلس عاملہ انصار اللہ نے اس آن لائن ملاقات میں مسجد بیت النور کمپلیکس نن سپیٹ (Nunspeet)، ہالینڈ سے شرکت کی۔ ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی اس ملاقات میں جملہ اراکین مجلس انصار اللہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ وہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے اپنے شعبہ جات کی رپورٹس پیش کریں اور راہنمائی حاصل کریں۔

سائیکلنگ: حضورِ انور نے اراکین مجلس انصار اللہ کو سائیکلنگ کے حوالہ سے توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ وہ باقاعدگی سے سائیکلنگ کریں اور دیگر کھیلوں میں بھی شامل ہوا کریں تا کہ عمر کے بڑھنے سے ان کی صحت اور fitness برقرار رہے۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ عمر بڑھنے کے اثر دماغی رویہ سے پتہ چلتے ہیں۔ اگر کوئی شخص مثبت سوچ سے کام لے رہا ہو اور دل کا جوان ہو تو اس کا عمومی صحت اور حالات پر مثبت اثر ہوگا۔

قائد تعلیم: قائد صاحب تعلیم سے حضورِ انور نے دریافت فرمایا کہ آپ انصار کو سال میں کتنی کتابیں پڑھنے کے لیے دیتے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلے تو زیادہ دیتے تھے لیکن اس دفعہ ایک کتاب رکھی ہے۔ یعنی حقیقۃ الوحی۔ حضورِ انور نے استفسار فرمایا کہ یہ کتاب ایک سال میں پڑھنی ہے یا اس کو دو تین سالوں میں تقسیم کیا ہے؟ اس پر قائد تعلیم نے بتایا کہ ایک سال میں۔ حضورِ انور نے دریافت فرمایا کہ یہ بتائیں کہ عاملہ کے ممبران میں سے کتنوں نے پڑھ لی۔ پہلے گھر سے شروع کریں۔ گھر آپ کا عاملہ ہے۔ مجھے بتائیں عاملہ کے ممبران نے پڑھی؟ پہلے تو عاملہ سے رپورٹ لیں۔ صدر صاحب سے شروع کریں اور پھر باقیوں سے پوچھتے جائیں۔ حضورِ انور نے فرمایا: جب عاملہ نے پڑھ لی تو پھر آپ اپنے زعماء کے پاس جائیں۔ پھر دیکھیں زعماء نے پڑھ لی۔ پھر آپ اپنے ناظمین کے پاس جائیں پھر دیکھیں انہوں نے پڑھ لی۔ پھر آپ غیر

اِنَّ رَبَّکَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ۝ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

عہدیدار ناصر سے پوچھیں۔ تو اگر آپ عاملہ کے ممبران جو ہیں ہر لیول پہ ان سے کتابیں پڑھوالیں یا کسی پروگرام میں بھی شامل کر لیں تو 60 فیصد تو آپ کی تجنید کا ویسے ہی کام ہو جاتا ہے۔ بس آپ کی عاملہ جو ہے مختلف لیولز کی اگر وہ ایکٹو ہو جائیں تو ساٹھ فیصد کام تو آپ کا ہو گیا

مسئلہ ہی نہیں رہتا۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم صرف گھر بیٹھ کے آرڈر کر دیتے ہیں خود پڑھتے نہیں۔

حضور انور نے قائد تعلیم سے دریافت فرمایا کہ انہوں نے یہ کتاب کتنی پڑھ لی ہے اور یہ کہ اس کتاب کے پہلے حصے کا مضمون کیا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ 70 فیصد پڑھ لی ہے اور پہلے حصے میں وحی کی اقسام بیان ہوئی ہیں۔

حقیقۃ الوحی کا خلاصہ: اس پر حضور انور نے از راہ شفقت فرمایا کہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ خوابیں دیکھ کے زیادہ خوش نہ ہو جایا کرو۔ اصل چیز نیکی اور تقویٰ ہے۔ بہر حال آپ اپنے جو قائدین ہیں ان سے رپورٹ بھی لیں کتنوں نے پڑھی۔ پھر زعماء سے لیں اور ناظمین سے لیں اور اگر کہیں منتظمین ہیں تو ان سے بھی لیں۔ اور پھر دوسرے انصار ممبران ہیں مجلس کے ممبران ان سے پوچھیں اور اپنے ہر لیول کے اوپر آپ کا جو ناظم تعلیم ہے اس کو ایکٹو کریں کہ وہ رپورٹ دیا کرے پتہ کرے۔

تبلیغ: حضور انور نے ہدایات سے نوازا کہ اسلام کا پیغام پہنچانے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے تاکہ ہالینڈ میں اسلام کی حقیقی تعلیم کا پرچار کیا جا سکے نیز فرمایا کہ مجلس انصاراللہ کو دیگر ذیلی تنظیموں اور جماعتی سطح پر احمدیہ مسلم جماعت کے ساتھ مل کر اجتماعی کوشش کرنی چاہیے تاکہ بہترین نتائج نکل سکیں۔

قائد ایثار و خدمت خلق: حضور انور نے مجلس انصاراللہ کے شعبہ ایثار کے حوالہ سے مجلس انصاراللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ انہیں افریقہ کے غیر ترقی یافتہ حصوں میں واٹر پمپ اور ماڈل ویلیج (جس میں مقامی دیہاتی آبادی کو بنیادی ضروریات زندگی مہیا کی جاتی ہیں) کی تعمیر کے حوالہ سے مدد کرنی چاہیے اور ایک پروجیکٹ کا آغاز کرنا چاہیے۔

حوصلہ شکنی کا علاج: ملاقات کے اختتام پر ایک ناصر نے سوال کیا کہ ہماری نیشنل عاملہ کے ممبران اور اسی طرح لوکل سطح پر بھی جو عاملہ ممبران ہیں ان کے ساتھ مختلف موقعوں پر انصار کا رویہ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ان کی ذرا حوصلہ شکنی ہو جاتی ہے ان کو حوصلہ دینے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تو وہ ان ممبران کے لیے کام کر رہے ہیں تو پھر تو حوصلہ شکنی جائز ہے اور اگر وہ خدا تعالیٰ کی خاطر کام کر رہے ہیں تو حوصلہ شکنی ناجائز ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اول تو بچے تو نہیں ناں انصار۔ ماشاء اللہ چالیس سال کی میچیور (mature) عمر کے بعد انصار میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کے بعد اگر کوئی کسی ناصر کی طرف سے حوصلہ شکنی ہو بھی جاتی ہے، حوصلہ شکنی ہوتی ہے بعض بوڑھوں کی

Sk. Abdul Rahim **(SUNGRA)**

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

طرف سے جو بندہ پینسٹھ سال کراس cross کرتا ہے ناں وہ بعض دفعہ سنا بھی دیتا ہے یا پھر بعض نوجوان انصار جو ہیں اُن کی طرف سے بھی ہو جاتی ہو لیکن عموماً بڑوں کی طرف سے ہوتی ہے تو اس میں آپ لوگ یہ سوچ رکھیں اور ہر ایک کو یہ بتائیں کہ ہم نے خدا کی خاطر کام کرنا ہے اور جب خدا تعالیٰ کی خاطر کام کرنا ہے تو پھر کسی دنیا والے کی حوصلہ شکنی یا لومۃ لائم کی پرواہ ہی نہیں کرنی چاہیے۔ کوئی بچے تو نہیں آپ۔ ماشاء اللہ چالیس سال کی عمر گزار کے پورے میچیور ہو چکے ہیں اس میں تو حوصلہ شکنی ہو بھی جائے تو کیا ہے۔ تو کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنے رشتہ داروں کو بلایا تبلیغ کے لیے نبوت کے مقام ملنے کے بعد تو روٹی کھا کے سارے دوڑ گئے تھے حوصلہ شکنی کر دی تھی تو کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہار مان لی تھی۔ انہوں نے اگلی دفعہ پھر تھوڑے عرصہ کے بعد دوبارہ دعوت کی دوبارہ پہلے اپنا پیغام پہنچایا پھر ان کو روٹی کھلائی اس کے بعد بھی وہ روٹی کھا کے چلے گئے، ڈھیٹ قسم کے لوگ، تو کیا حوصلہ شکنی ہو گئی۔ تو ہمیں تو مضبوط اعصاب کے مالک ہونا چاہیے۔ کارکنان، ہر آدمی اور چاہے اپنوں کی طرف سے ہو یا غیروں کی طرف سے ہو پرواہ ہی نہیں کرنی چاہیے اور یہ سوچ رکھنی چاہیے کہ ہم خدا تعالیٰ کی خاطر کام کر رہے ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی خاطر کام کر رہے ہیں تو پھر کسی انسان کی تعریف یا بدتعریفی کی پرواہ ہی نہیں کرنی چاہیے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے کام کی جزا دینی ہے تو بس پھر اس سے جزا مانگیں پھر بندوں سے کیوں کسی قسم کا reward آپ مانگنا چاہتے ہیں۔

☆......☆......☆

(الفضل انٹرنیشنل 31 اگست 2021ء صفحہ 3)

100 سال قبل جون 1922ء

گورداس پور کا سفر:

ایک احمدی کی طرف سے عدالت میں گواہی دینے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ 15 جون 1922ء کو گورداس پور تشریف لے گئے۔ اور مؤرخہ 16 جون کو حضورؓ نے عدالت میں گواہی دی۔ مکرم مولا بخش صاحب احمدی کے مکان میں حضورؓ نے رہائش اختیار فرمائی۔ وہیں حضورؓ نے نماز جمعہ پڑھائی۔ اُس روز تین اشخاص نے بیعت کرنے کی سعادت پائی۔

(الفضل قادیان 19 جون 1922ء)

شرعی اصطلاحات کا بے جا استعمال:

مسلمانوں کے زوال کی ایک وجہ اسلامی شرعی اصطلاحات و الفاظ کا بے جا استعمال بھی ہے۔ چنانچہ قابل قدر ہستیوں کیلئے بولا جانا والا لفظ ''حضرت'' کو اب شریروں اور بدمعاشوں کیلئے بولا جاتا ہے۔ ''بڑے حضرت'' کا مطلب بڑا بدمعاش سمجھا جانے لگا۔ اسی طرح مذہبی تعلیم حاصل کرنے والوں کیلئے بولا جانے والا لفظ ''مولوی جی'' یا ''میاں جی'' عام طور پر اب بے وقوف اور کم عقل لوگوں کیلئے استعمال ہونے لگا۔ یہ طریق سخت نقصان دہ ہے۔

(الفضل قادیان 15 جون 1922ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور وِتر:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام عموماً وِتر کی دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے تھے پھر ایک پڑھتے تھے۔ (الفضل قادیان 12 جون 1922ء)

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

BANTY
SHOE
CENTRE

R.N.Nagar
Post.SORO,
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

اخبارِ مجالس

وقارِ عمل ابراھیم پور بنگال:

مورخہ 24 اپریل 2022ء کو صبح 7 بجے مجلس انصاراللہ ابراہیم پور میں ایک اجتماعی وقارِ عمل کیا گیا جس میں عیدگاہ کی صفائی کے ساتھ ساتھ عیدگاہ کے راستے میں موجود بڑے بڑے گھڑوں میں مٹی ڈال کر راستہ ہموار کیا گیا۔اس وقارِ عمل میں 18 انصار اور خدام و اطفال بھی شامل تھے اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو شرفِ قبولیت بخشے۔آمین

(زعیم مجلس انصاراللہ ابراہیم پور)

خدمتِ خلق مجلس انصاراللہ جے پور:

مورخہ 27 مارچ 2022ء کو مجلس انصاراللہ کی طرف سے جے پور میں یوم مسیح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ 23 مارچ کو نماز تہجد ادا کی گئی۔صبح آٹھ بجے سے دس بجے تک غرباء (کچی بستی) میں 80 پیکٹ فروٹ تقسیم کئے گئے۔ 11 بجے سے 2 بجے تک جلسہ مسیح موعود کا انعقاد کیا گیا۔جسمیں تلاوت۔نظم و تقریریں پڑھی گئیں۔ اجلاس میں تمام انصار۔خدام۔اطفال کے ساتھ لجنہ و ناصرات نے بھی شمولیت کی۔ بعد اجلاس نماز ظہر و عصر جمع کی گئی۔اجلاس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔

(شریف احمد فاروقی، ضلعی ناظم انصار جے پور)

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ ضلع حصار:

مؤرخہ 25 مارچ 2022ء کو جماعتِ احمدیہ ہانسی (ہریانہ) میں تربیتی کیمپ کا آغاز صبح 11 بجے تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔بعدۂ مکرم مامون الرشید تبریز صاحب نے عہدِ انصاراللہ دہرایا۔اس کے بعد خاکسار نے تفصیل سے مجلس انصاراللہ کی ذمہ داریاں، انصار کو دوسروں کے لئے بہترین نمونہ قائم کرنے،عبادت، قرآن مجید کی روزانہ تلاوت اور دوسروں کو قرآن مجید سکھانے، ایثار و خدمتِ خلق، وقفِ عارضی اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور خلیفہ وقت کو باقاعدگی سے دعائیہ خط لکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ماہانہ رپورٹ بھجوانے کے بارہ میں زعماءِ کرام اور چند انصار کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔شاملین کی تعداد 33 رہی۔الحمدللہ

تربیتی کیمپ ضلع پانی پت وسونی پت:

مؤرخہ 26 مارچ 2022ء کو جماعتِ احمدیہ ہرڈانہ (ہریانہ) میں تربیتی کیمپ منعقد کیا گیا۔جس کا آغاز صبح 11:30 بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔بعدۂ مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے عہدِ انصاراللہ دہرایا۔ازاں بعد مکرم نصیر احمد صاحب پوار اِنچارج ضلع پانی پت وسونی پت نے تقریر کی۔آخر پر خاکسار نے جملہ حاضرین کو قرآن مجید کی تلاوت، نماز باجماعت کی پابندی، ایم ٹی اے دیکھنے، دعوت الی اللہ میں حصہ لینے، ایثار و خدمتِ خلق میں پیش پیش رہنے اور حضورانور کے خطبات و خطابات باقاعدگی سے سماعت فرمانے کی طرف توجہ دلانے کے بعد زعماءِ کرام کو بروقت رپورٹیں بھیجے کی تلقین کی۔کل (24) اراکین شامل ہوئے۔الحمدللہ۔

تربیتی کیمپ ضلع کرنال وکیتھل:

مؤرخہ 27 مارچ 2022ء کو کرنال احمدیہ مشن ہاؤس (ہریانہ)

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
”یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے“
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

میں تربیتی کیمپ کی ابتداء صبح 11 بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوئی۔ بعدہٗ مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ قادیان نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ ازاں بعد خاکسار نے انصار کو تربیت اولاد، نماز کی ادائیگی، عملی نمونہ قائم کرنے، روزانہ تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ پڑھنے، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودعلیہ السلام، جماعتی اخبارات ورسائل خصوصاً ہفت روزہ اخبار بدر، رسالہ انصاراللہ کا مطالعہ، وقف عارضی، دعوت الی اللہ، ایثار وخدمت خلق، انفاق فی سبیل اللہ کی طرف توجہ دلائی اور رپورٹ بروقت ارسال کرنے کی تاکید کی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے (22) اراکین شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔

(محمد نورالدین، قائد تبلیغ ونگران صوبہ ہریانہ)

ریفریشر کورس ضلع کوزیکوڈ، کیرلہ:

مؤرخہ 27 مارچ 2022ء کو مجلس عاملہ ضلع کوزیکوڈ (صوبہ کیرلہ) کا ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ جس میں تقریباً پچاس سے زائد ممبران نے شامل ہوکر استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ ضلع کانگڑہ:

مؤرخہ 31 مارچ 2022ء بروز جمعرات کو ضلع کانگڑہ کا تربیتی کیمپ بمقام کھبلی (ہماچل پردیش) بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید، عہد مجلس انصاراللہ، نظم کے بعد خاکسار طاہر احمد چیمہ قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت نے پہلی تقریر کی۔ جس میں اس کیمپ کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے نَحۡنُ انصارُاللّٰہ کی تفسیر پیش کی اور انصار کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہٗ مکرم رضوان احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم عبدالحیٔ رشی صاحب مربی سلسلہ جوالہ جی نے حاضرین سے خطاب کیا۔ تلاوت قرآن کریم، مالی قربانی کے بارہ میں تفصیل سمجھایا گیا۔ آخر پر مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے بعض اہم تربیتی امور کی تلقین فرمائی اور رمضان المبارک کی آمد آمد کے پیش نظر روزوں کی اہمیت بیان فرمائی۔ اس اجلاس میں تقریباً (30) اراکین شریک ہوکر استفادہ کئے۔

اس کیمپ کے پہلے روز کا دوسرا اِجلاس بمقام ہرڈی بعد نماز مغرب وعشاء منعقد ہوا۔ جس کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ عہد انصاراللہ دہرانے کے بعد مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت نے حاضر اراکین انصاراللہ سے خطاب کرتے ہوئے تلاوت قرآن مجید، رمضان المبارک کی اہمیت وبرکات بیان فرمائیں۔ بروقت رپورٹ ارسال کرنے کے بارہ میں زعماء کرام کو اور انصار کی تربیت کے متعلق معلمین کرام کو بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اس مقام پر کل (20) اراکین شامل ہوئے۔

اس کیمپ کے دوسرے روز بروز جمعہ بمقام کھجن کیمپ منعقد ہوا۔ جس کا آغاز نماز جمعہ کے بعد ہوا۔ اس موقع پر تلاوت، عہد اور نظم کے بعد خاکسار طاہر احمد چیمہ قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت نے انصاراللہ کے فرائض کی طرف توجہ دلائی جبکہ مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت نے نہایت اہم تربیتی امور کے بارے میں انصار کو تلقین کرتے ہوئے سیدنا حضور انور کے خطباتِ جمعہ

Prop: Sk. Ishaque
Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658
Faizan Fruits Traders
Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں
فون نمبر: 1800 103 2131
وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

سماعت فرمانے کی اہمیت بیان کی۔اس موقع پر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے اطفال وناصرات کو 6 عدد سادہ قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا گیا۔اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ دوروزہ تربیتی کیمپ کامیاب رہا۔نومبائعین انصار نے بہت ذوق وشوق سے حصہ لیا۔اللہ تعالیٰ تمام انصار میں پاک تبدیلی پیدا فرمائے۔آمین

(طاہر احمد چیمہ، قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت)

مساعی مجلس انصاراللہ شموگہ:

(1) ماہ مارچ 2022ء میں ایک خاص دورہ کیا گیا جس میں مجلس کے پروگراموں میں حصہ نہ لینے والے سست انصار سے انفرادی ملاقات کرکے مجلس کی اہمیت،خلافت سے وابستگی،نماز باجماعت کی برکت جیسے اہم امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔الحمدللہ کہ بعض سست انصار اِس دورہ کے بعد فعّال ہوچکے ہیں۔

(2) ہرگھر میں جماعتی ترجمہ قرآن مجید موجود ہونے کے سلسلہ میں مؤاخات کے پروگرام کے تحت بعض انصار کو پڑھنے کیلئے قرآن کریم کا تحفہ دینے کی تحریک کرنے پر انصار نے 19 نسخوں کی رقم بطور عطایا جات جمع کروائی ہے۔اللہ تعالیٰ ان افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(3) ماہ مارچ 2022ء میں بارہ صد (-/1200) روپے ضرورتمندوں میں تقسیم کیا گیا جبکہ 25 بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔

(4) مورخہ 14 مارچ 2022ء کو مجلس عاملہ انصاراللہ ضلع شموگہ وچتر درگہ مع لوکل مجلس عاملہ کیلئے ایک ریفریشر کورس منعقد کیا گیا۔جس میں مکرم طارق احمد ادریس صاحب اور مکرم مولوی اسماعیل شاہ صاحب مربی سلسلہ شموگہ نے ممبران مجلس عاملہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ ہر شعبہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے طریقہ کار سمجھایا۔آخر پر ممبران کے شبہات کا ازالہ بھی کیا گیا۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں خدمت سلسلہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(محمد عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصاراللہ شموگہ، کرناٹ)

وقارعمل مجالس انصاراللہ ضلع شموگہ وچتردرگہ:

(1) مجلس انصاراللہ شموگہ: مورخہ 20 مارچ 2022ء کو مجلس انصاراللہ شموگہ کی طرف سے احمدیہ قبرستان میں صبح 7 بجے تا 9 بجے ایک مثالی وقارِعمل منعقد ہوا۔جس میں انصار کے ساتھ خدام واطفال بھی شریک ہوئے۔ بعدۂ حاضرین کیلئے ناشتہ کا بھی انتظام کیا گیا۔نیز بعد نماز عصر احمدیہ مسجد میں وقارعمل کرتے ہوئے مسجد اور صحن کی صفائی کی گئی۔جس میں (15) انصار نے شرکت کی۔

(2) مجلس انصاراللہ ساگر: مورخہ 13 مارچ 2022ء کو صبح 7 بجے تا 9 بجے احمدیہ مسجد میں ایک وقارِعمل منعقد ہوا۔جس میں 40 فیصد انصار شریک ہوئے۔اس موقع پر خدام واطفال بھی شریک ہوئے۔

(3) مجلس انصاراللہ سورب: مورخہ 20 مارچ 2022ء کو صبح 7 بجے تا 10 بجے احمدیہ مسجد میں ایک وقارِعمل منعقد ہوا۔جس میں انصار کے ساتھ خدام واطفال بھی شریک ہوئے۔

(4) مجلس انصاراللہ چکہ گنڈن ہلی: مورخہ 27 مارچ 2022ء کو صبح 7 بجے تا 10 بجے نماز سنٹر میں ایک وقارِعمل منعقد ہوا۔جس میں انصار کے ساتھ خدام واطفال بھی شریک ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔آمین

(سید سلطان احمد، ناظم انصاراللہ ضلع شموگہ وچتر درگہ)

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

”کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔“ (سناتن دھرم: صفحہ 4)

خدمت خلق مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس:

مؤرخہ 20 فروری 2022ء کو یوم مصلح موعودؓ کے پیش نظر مجلس انصاراللہ (Puzhuthivakkam) سینٹ تھامس (چنئی تمل ناڈو) کی طرف سے چنئی کے وسط میں واقع علاقہ نندیار پیٹ میں موجود ایک یتیم خانہ بنام ''Shelter for Homeless'' میں غریب اور یتیم بچوں کو کھانا کھلایا گیا۔ اس وفد میں (7) انصار شامل تھے۔کل (30) یتیم بچوں کو دوپہر ایک بجے پُرتکلف طعام پیش کیا گیا۔اس موقع پر منعقدہ ایک مختصر اجلاس میں مکرم رفیق احمد مدراسی صاحب مبلغ سلسلہ نے جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی خدمت خلق کا تعارف پیش کیا جبکہ مکرم اے ماجو حسن صاحب نے بچوں

یتیم خانہ چنئی کے بچوں کیلئے تیاری طعام کی ایک تصویر

کو تفریح اور مزاح کا موقع فراہم کرتے ہوئے ایک ''Magic Show'' دکھایا۔جس سے بچے بہت محظوظ ہوئے۔خدمت کے اس اہم کام میں مجلس کی طرف سے مخیر انصار نے پانچ ہزار (-/5000) روپے خرچ کرنے کی سعادت پائی ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔آمین

(ایم ایس وسیم احمد، زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس)

ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ بنگلور:

13 فروری 2022ء کو مجلس عاملہ ضلع بنگلور، جکور، میسور، مڈیکیری، گونی کپا اور منگلور نیز لوکل مجلس عاملہ انصاراللہ بنگلور کیلئے احمدیہ مسجد وِلسن گارڈ بنگلور میں مشترکہ طور پر ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ اس میں حاضر نہ ہونے والے بعض ممبران آن لائن بھی شریک ہوئے۔

یہ ریفریشر کورس مکرم حشمت اللہ صاحب امیر جماعتِ احمدیہ بنگلور کی صدارت میں عمل میں آیا۔مکرم مصدق احمد صاحب نائب ناظم تربیت کی تلاوتِ قرآن مجید سے اجلاس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔بعدہٗ خاکسار نے عہد انصاراللہ دہرایا۔اس کے بعد مکرم مولوی کے۔وی محمد طاہر صاحب مبلغ سلسلہ نے لائحہ عمل کے مطابق عہدیداروں کی ذمہ داریاں بیان کیں۔بعدہٗ خاکسار نے شعبہ تبلیغ، تربیت کے بارے میں ممبران کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ ازاں بعد مکرم محمد اسماعیل صاحب زعیم مجلس انصاراللہ بنگلور نے موازنہ مجالس کا طریق کار اور شعبہ وائز مقررہ نمبرات کی تفصیل بیان کی۔آخر پر صدر اجلاس نے تقویٰ، دیانت داری، محنت اور دعاؤں کے ساتھ اپنے مفوضہ فرائض ادا کرنے کی ترغیب دلانے کے بعد دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔تمام حاضرین کیلئے طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 99 فیصد ممبران شامل ہوئے۔دعا ہے کہ ہمیں احسن رنگ میں مجلس کے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(شارق مجید، ناظم انصاراللہ علاقہ بنگلور)

تربیتی اجلاس مجلس انصاراللہ بنگلور:

مؤرخہ 18 فروری 2022ء کو بعد نماز جمعہ ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صف دوم

”میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)
ADNAN TRADING Co .
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)
Mobile
7830665786
9720171269

مجلس انصاراللہ بھارت منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مکرم ظفر احمد احمدی صاحب کی تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ سے ہوا۔ بعدۂ صدر اجلاس نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ بعدازاں مکرم آفتاب احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد صدر اجلاس نے قیام تنظیم مجلس انصار اللہ کے اغراض و مقاصد حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں جامع و مختصر انداز میں بیان کیا۔ بعد میں مکرم شارق مجید صاحب ناظم علاقہ مجلس انصاراللہ بنگلور نے صدرِ اجلاس اور حاضر ممبران کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر حاضرین کیلئے ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں (40) انصار شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔

(محمد اسماعیل، زعیم مجلس انصاراللہ بنگلور)

خدمت خلق مجلس انصاراللہ پٹنہ:

مؤرخہ 22/اپریل 2022ء کو مجلس انصاراللہ پٹنہ (بہار) کی طرف سے ضرورتمندوں میں خورد و نوش کی اشیاء تقسیم کی گئی ہیں۔ مکرم محمد نوشاد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حاجی پور نے غریب اور نادار لوگوں کو پیکٹ کی صورت میں پیش کیا۔ الحمدللہ۔

(شاہ محمود احمد، ناظم ضلع پٹنہ، بہار)

مکرم محمد نوشاد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حاجی پور اشیاء تقسیم کرتے ہوئے

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ بیجاپور، کرناٹک:

مؤرخہ 30، 31 مارچ 2022ء کو تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ برائے ضلع گولگرہ و بیجاپور (صوبہ کرناٹک) بمقام گولگرہ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دوروز مختلف پروگرام منعقد ہوئے۔ چار اجلاسات عمل میں آئے۔ جن میں نماز باجماعت کی اہمیت، تلاوت قرآن مجید، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و جماعتی اخبارات، رسائل، انفاق فی سبیل اللہ، صداقت حضرت مسیح موعودؑ، اجرائے نبوت، وفات مسیح جیسے اختلافی مسائل بھی سمجھائے گئے۔ الحمدللہ۔

(جاوید احمد ندیم، ناظم علاقہ مجلس انصاراللہ یادگیر، بیجاپور)

Ph:09419049823 | Ph:09622584733

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979